مسلمانو! حق پہچانو

اس کتاب کو پہلے آپ خود پڑھیں
پھر دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیں۔

دینی کتابوں کا ادب کیجئے۔
گھریلو سامان کو دینی کتابوں کے اوپر مت رکھئے۔

رضوی بک ڈپو 11/15 حاجی یاسین مارکیٹ، منصور پارک، الہ آباد۔

گھر بیٹھے کتاب منگوائیں اور 55% تک کی رعایت (Discount) حاصل کریں۔ 8687549224 / 8934888526 +

۷۸۶/۹۲

سنیوں کا وہابیوں، دیوبندیوں کے ساتھ جھگڑا کیوں ہے؟
اس کیوں کا جواب دیتی ہے یہ لاجواب کتاب

مسلمانو! حق پہچانو!

المرتب: جناب علی احمد

بہ فیضان سرکار میرے شیخ ومرشد، گل گلزار رضویت، پیر طریقت، رہبر شریعت، فخر ازہر، جانشین مفتی اعظم ہند، حضور تاج الشریعہ،
حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان قبلہ دامت برکاتہم العالیہ

گھر بیٹھے کتاب منگوائیں اور 55% تک کی چھوٹ پائیں۔
ابھی فون کریں: 8687549224 / 8934888526

نوٹ: اگر آپ اس کتاب میں اپنا نام یا ایصال ثواب کے لئے اپنے مرحومین کا نام لکھوانا چاہتے ہیں تو لکھوا سکتے ہیں۔

© بغیر اجازت اس کتاب کو چھاپنا منع ہے۔

نام کتاب : مسلمانو! حق پہچانو!

نام مرتب : علی احمد

نظر ثانی : مولانا علیم الدین نوری نظامی

ناشر : رضوی بک ڈپو، مرزا غالب روڈ، منصور پارک، الہ آباد (یوپی)

قیمت : 40 روپے

اسپیشل آفر دھماکہ آفر اسپیشل آفر دھماکہ آفر اسپیشل آفر دھماکہ آفر

لوٹ سکو تو لوٹ لو

SPECIAL OFFER

جی ہاں، سنیت کو بڑھاوا دینے کے لئے ہم اس کتاب پر 55% سے بھی زیادہ رعایت دے رہے ہیں۔ یعنی یہ کتاب آپ کو آدھے سے بھی کم قیمت پر ملے گی۔ اس لئے اسپیشل آفر کو پانے اور گھر بیٹھے کتاب منگوانے کے لئے ہمیں فون یا واٹس ایپ یا ای میل کریں۔

DISCOUNT UP TO 55%

+ 8687549224 / 8934888526
9580691261

iamsunni999@gmail.com

آپ رقم کو ہمارے SBI اکاؤنٹ نمبر 32972273204 میں عارف علی (Arif Ali) کے نام سے جمع کروا سکتے ہیں۔ آپ paytm پے ٹی ایم یا PhonePe فون پے کے ذریعے بھی رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

نوٹ: اگر آپ ایصال ثواب کے لئے اس کتاب میں نام چھپوانا چاہتے ہیں تو چھپوا سکتے ہیں۔

فہرست مضامین

تقریظ 4
وہابیوں کے پیدا ہونے کی پیشن گوئی 7
وہابیوں کی تاریخ 8
خونی وہابیوں کے بارے میں دیوبندیوں کا عقیدہ 9
ہندوستان میں وہابیت 10
وہابی اور دیوبندی میں فرق 10
وہابی/دیوبندی عقیدے 11
تبلیغی جماعت کا فتنہ 15
کیوں بنی تبلیغی جماعت 16
اعلیٰ حضرت اور اشرف علی تھانوی ایک ساتھ نہیں پڑھے 16
قادیانی (احمدیہ) کا فتنہ 17
چکڑالوی (اہل قرآن) کا فتنہ 18
مودودی (جماعت اسلامی) کا فتنہ 18
نیچری فتنہ 19
صلح کلیوں کا فتنہ 19
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کون ہیں؟ 20
بدعت بولنے کی بیماری 23
شرک بولنے کی بیماری 26
تعظیم سے چڑھنے کی بیماری 28
وسیلے سے چڑھنے کی بیماری 29
فاتحہ سے چڑھنے کی بیماری 30
سلام سے چڑھنے کی بیمازی 32
اقامت میں پہلے کھڑے ہونے کی بیماری 33
نبی کو ہم جیسے بشر بولنے کی بیماری 34
قرآن پاک کا غلط ترجمہ کیا دیوبندیوں نے 36
وہابیوں/دیوبندیوں کے پھیلنے کی وجوہات 40
وہابی/دیوبندی بولی کا منہ توڑ جواب 40
سعودی عرب کا جھانسا 42
وہابیوں کے پیچھے نماز 42
بدمذہبوں سے شادی بیاہ 43
بدمذہبوں سے رشتے 43
دیوبندیوں کا دوغلاپن 45
سنیوں کا اچوک ہتھیار 45
دیوبندیوں نے کیا انصاری برادری کے ساتھ دھوکہ 46
سنیوں کی بیوقوفیاں 47
موجودہ تعزیہ داری 49
آؤ علم حاصل کریں 51
نماز کا بیان 51
عمر بھر کی قضا نمازوں کو ادا کرنے کا طریقہ (قضائے عمری) 52
53
روزے کا بیان 54
مردے کی نماز اور روزے کیسے ادا ہوں 55
حج کا بیان 57
صدقۂ فطر کا بیان 57
زکوٰۃ کا بیان 58
ان کتابوں کو ضرور پڑھیں 60
موبائل اور انٹرنیٹ 60
چھوٹی چھوٹی لیکن موٹی باتیں 61
کچھ اور کام کی باتیں 63
چور کو اپنے گھر میں پناہ دینے والا چور ہے 63
سمجھدار سنیوں سے اپیل 64

تقریظ

از: مبلغ اسلام حضرت مفتی محمد مجاہد حسین رضوی
مدرس دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد، (یوپی)
نائب شہر قاضی، الہ آباد، (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دور حاضر میں عام لوگ، اپنی چند روزہ فانی زندگی کو سجانے سنوارنے میں اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر رہے ہیں لیکن آخرت کی باقی اور ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی زندگی کو نیک انجام بنانے کی انہیں کوئی فکر نہیں ہے۔ اللہ کے مقدس رسول جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ایک حدیث پاک میں اپنے اصحاب کو مخاطب کر کے صاف صاف فرما چکے کہ "اہل کتاب بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے اور یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ سب جہنم میں جائیں گے ایک ہی فرقہ جنت میں جائے گا۔" حضور کی پیشینگوئی کے مطابق آج ہمارے معاشرے میں کلمہ پڑھنے والوں کی متعدد ٹولیاں موجود ہیں لیکن کسے فکر ہے کہ وہ پتہ لگائے ان میں آخر وہ فرقہ کون ہے جو جنت میں جائے گا؟

سارے زمانوں میں سب سے بہتر زمانہ وہ ہے جس میں اللہ کے محبوب جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اپنی ظاہری زندگی کے لمحات گزارے۔ اس زمانے میں بھی کلمہ پڑھنے والوں کی، نماز پڑھنے والوں کی، روزہ رکھنے والوں کی ایک ایسی ٹولی موجود تھی۔ قرآن نے جنہیں منافق اور بے ایمان کہا ہے، کیوں؟ اس لئے کہ انہوں نے اپنے دلوں میں کفر چھپا رکھا تھا۔ اللہ رب

www.sunnijamaat.net

العزت نے ان کے دلوں میں پوشیدہ کفر کو اپنے نبی پر آشکارا کر دیا اور عین جمعہ کے دن بھرے مجمع میں ایک ایک منافق کا نام لے لے کر مسجد نبوی سے باہر کر دیا۔

آج ہمارے درمیان کلمہ پڑھنے والوں کی، نماز پڑھنے والوں کی، روزہ رکھنے والوں کی بہت سی ایسی ٹولیاں ہیں جنہوں نے اپنا کفر چھپایا نہیں ہے کہ ان کے کفر پر مطلع ہونے کے لئے وحی الٰہی کی ضرورت پڑے بلکہ اپنی کتابوں میں چھاپ دیا ہے جس پر اہل حق مطلع ہے۔ مگر وہ کتابوں میں شائع ہوئے اپنے کفری عقائد کو عام لوگوں سے چھپا کر رات دن اپنا جتھا بڑھانے کی ناپاک کوشش میں لگے ہوئے ہیں اس لئے ضرورت ہے اس بات کی کہ ان کے کفری عقائد سے عام لوگوں کو روشناش کرایا جائے اور بتایا جائے کہ" ہے کو اکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ"

زیر نظر کتاب "مسلمانو! حق پہچانو!" اسی سلسلے کی ایک مثبت کوشش ہے۔ اس کتاب سے ان لوگوں کو بے پناہ روشنی ملے گی جو اہل سنت و جماعت اور دیگر فرقوں کے مابین اختلافات کو مولویوں کا باہمی جھگڑا قرار دے کر اپنا دامن جھاڑ لیتے ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس کتاب کو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے اور اس کے مرتب جناب علی احمد صاحب کو اجر جزیل عطا فرمائے۔

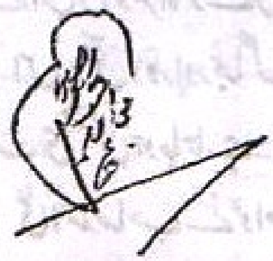

محمد مجاہد حسین رضوی،
مدرس مدرسہ دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد (یوپی)
(21 جنوری 2014)

تقریظ

از: حضرت مولانا علیم الدین نوری نظامی
بی اے، ایم اے (عربی)

پیش نظر کتاب "مسلمانو! حق پہچانو!" ایک اصلاحی کاوش ہے، جو موجودہ دور کے سب سے باطل گروہ نجدیوں، وہابیوں، دیوبندیوں کے رد میں لکھی گئی ہے۔

نجدی گروہ ایک صدی سے زائد عرصہ ہونے کے باوجود مسلسل اپنی شاطرانہ اور منافقانہ چالوں سے اہل حق کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کرتا رہا ہے۔

اس پر فتن دور اور بھاگ دوڑ بھری زندگی میں ایک عام آدمی کے لئے ان گمراہوں کو پہچاننا بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔

علی احمد صاحب نے عوام الناس کی اس ضرورت کو دیکھتے ہوئے اپنی مصروفیت کے باوجود اس کتاب کو ترتیب دیا۔ موصوف نے بڑے عمدہ انداز میں اصلاح عقائد کے لئے ہر عنوان کو کھنگالا اور عقائد باطلہ کا رد اس طرح کیا کہ باطل نجدی گروہ کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ یہ کتاب اس قابل ہے کہ ہر شخص اسے سمجھ سکے اور اس سے فائدہ حاصل کر سکے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ علی احمد صاحب کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ان کے علم عمل اور ذوق تحریر میں برکت عنایت فرمائے اور اس کتاب کو مفید خاص وعام بنائے۔

خاک پائے رسول
محمد علیم الدین نوری نظامی
سیتامڑھی (بہار)

مسلمانو! حق پہچانو!

دین اسلام کو دنیا میں تشریف لائے ہوئے سوا چودہ سو برس سے زیادہ ہو گئے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس لہلہاتے چمن کو تباہ کرنے کے لئے کئی فتنے جیسے (قدریہ، جبریہ، رافضی، خارجی، معتزلہ، مرجیہ) پیدا ہوئے مگر سب اسلام کے اس پہاڑ سے ٹکرا کر برباد ہو گئے لیکن آج سے تقریباً 150 سال پہلے پیدا ہوا وہابیت کا فتنہ ان تمام فتنوں سے زبردست ہے کہ آج باپ سنی ہے تو بیٹا وہابی۔ ساس میلاد اور فاتحہ کروانا چاہتی ہے تو بہو کو سخت اعتراض ہے۔ آخر یہ وہابی، دیوبندی، تبلیغی جماعت والے کون ہیں؟ یہ کہاں سے آ گئے؟ ان کا عقیدہ کیا ہے؟ ان کی حقیقت کیا ہے؟ کچھ نہیں معلوم۔

تو مسلمان بھائیو! ان مرتد فرقوں کی مکمل حقائق جاننے کے لئے آپ اس کتاب کو مکمل پڑھئے۔

وہابیوں کے پیدا ہونے کی پیشینگوئی

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے قیامت تک پیدا ہونے والے فتنوں کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔ جس میں سے ایک فتنہ وہابیت کا بھی تھا اور مسلمانوں کو آگاہ کر دیا تھا کہ عرب کے نجد سے فتنے پیدا ہوں گے۔

(ثبوت) حدیث: ایک دن دریائے رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعا فرمائی اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکت نازل فرما تبھی پیچھے بیٹھے کچھ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے نجد میں برکت کے لئے دعا کر دیجئے۔ پھر حضور نے شام اور یمن کے لئے دعا فرمائی پر نجد کا نام نہیں لیا پھر لوگوں نے یاد دلایا لیکن آپ نے دعا نہیں فرمائی اور آخر میں کہا کہ میں نجد کے لئے دعا کیسے

فرماؤں، وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں شیطانی گروہ پیدا ہوں گے۔

(حوالہ: بخاری شریف، ج2، ص1051)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی طرف (نجد اسی طرف ہے) رخ کرکے فرمایا کہ فتنہ یہاں سے اٹھے گا اور شیطان کی سینگ نکلے گی۔

(حوالہ: مسلم شریف، جلد2 ص393)

حدیث: ایک گروہ نکلے گا جن کی نمازوں اور روزوں کو دیکھ کر تم اپنی نمازوں اور روزوں کو حقیر (گھٹیا) سمجھو گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ان تمام ظاہری خوبیوں کے باوجود وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

(حوالہ: مشکوٰۃ شریف، ص535)

اور حدیثوں میں فرمایا کہ ان کی پہچان سر منڈانا ہے اور یہ نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کی آخری جماعت دجال کے ساتھ ہوگی اور یہ بت پرستوں کو چھوڑیں گے اور مسلمانوں کو قتل کریں گے۔ **(حوالہ: بخاری شریف، ج1، کتاب الانبیاء)**

نوٹ: بیشک آج بھی زیادہ تر وہابی کثرت سے سر منڈائے ہوئے رہتے ہیں اور انہوں نے مکہ اور مدینہ شریف پر حملہ کرکے لاکھوں بے گناہ مسلمانوں کا قتل کیا۔

اوپر بتائے گئے فرمان عالی کے مطابق اٹھارویں صدی کی ابتدا میں یہ فتنہ وجود میں آگیا۔

وہابیوں کی تاریخ

وہابی فتنے کا گرو 'محمد بن عبدالوہاب' تھا۔ جو 1703ء (1115ھ) میں نجد میں پیدا ہوا۔ اب نجد کا نام بدل کر ریاض کر دیا گیا ہے۔ یہ رسول اللہ، صحابۂ کرام اور اولیاء اللہ کی تعظیم سے چڑھتا تھا۔ اس نے "کتاب التوحید" نام کی کتاب لکھی اور اس میں مسلمانوں کی دو قسمیں بنائیں۔ موحد، اور مشرک، جو لوگ اس کی من گڑھت توحید کو مان لیتے اسے وہ موحد مسلمان قرار دیتا اور باقی مسلمانوں کو مشرک قرار دے کر ان کو قتل کرنے اور لوٹنے کا فتویٰ دیتا تھا، اس لیے شروع میں لوٹ مار کے شوقین اس کی جماعت میں شامل ہوئے۔ یہ لوگوں کو سختی سے سر منڈانے کے لئے کہتا تھا۔ اس نے درئیہ کے سردار محمد بن سعود سے اپنی لڑکی کی شادی کرکے اسے اپنا داماد بنالیا پھر داماد کو ساتھ لے کر

تلوار کے زور پر اپنے عقیدے کو پھیلانا شروع کر دیا۔ یہ پہلے ارد گرد کے چھوٹے علاقے کو لوٹتا اور لوٹے ہوئے مال سے اپنی طاقت میں اضافہ کرتا۔ 1773ء آتے آتے ان لوگوں نے پورے نجد پر قبضہ کر لیا، پھر وہابی 28 سال تک اپنی طاقت کو بڑھاتے رہے۔ اب وہابیوں کا فتنہ "نجد (ریاض)" کے باہر پھیلنے کے لئے تیار تھا۔ وہابیوں نے 1801ء میں عراق پر، 1803ء میں مکہ شریف اور 1804ء میں مدینہ شریف پر حملہ کر قبضہ کر لیا اور بے قصور لوگوں، سیدوں اور علماؤں کو قتل کیا اور بہت سے مقدس مقامات کی بے حرمتی کی۔

وہابیوں کی یہ حرکت پوری دنیا کے مسلمانوں کو ناگوار گزری۔ اس وقت پہلی عالمی جنگ چل رہی تھی۔ جس میں ترکی کی جنگ برٹین اور فرانس کے ساتھ چل رہی تھی۔ اس لئے ترکی کے بادشاہ نے مصر کے والی محمد علی پاشا سے وہابیوں کے خلاف جہاد کا شاہی فرمان بھیجا۔ محمد علی پاشا نے ابراہیم پاشا کو اسلامی لشکر کا سردار بنا کر عرب بھیجا۔ جس نے وہابیوں کے لشکر کو 1818ء میں ہرا دیا۔ اس طرح مکہ اور مدینہ شریف پر دوبارہ سنی مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔ اسلامی لشکر کی اس کارروائی سے یورپ کے عیسائی ملک ڈر گئے۔ برطانیہ، فرانس اور دوسرے یورپی ممالک کو یہ بات بالکل اچھی نہیں لگی۔ ان ممالک نے مل کر ترکی کی سلطنت کو برباد کر ڈالا۔ اب مکہ اور مدینہ شریف کی حفاظت کرنے والا کوئی بھی نہیں تھا۔ میدان خالی دیکھ کر کے 1925ء میں عبد العزیز بن سعود نے برطانیہ کی مدد سے بندوق، گولہ، بارود سے دوبارہ حملہ کر پورے حجاز پر قبضہ کر لیا۔ دوبارہ خونی وہابیوں نے علماء اور نیک لوگوں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگے۔ جنت المعلی اور جنت البقیع کے قبرستان میں، جہاں پیارے رسول کے خاندان والے اور صحابہ کرام آرام فرما رہے تھے، کی قبروں پر ان وہابیوں نے بلڈوزر چلوا کر برابر کر دیا اور مکہ شریف کی دوسرے مقدس مقامات جیسے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا گھر جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تھے کو شہید کر دیا گیا (نوٹ: اب یہاں لائبریری بنوا دی گئی ہے) اور تقریباً 350 مساجد (جیسے: مسجد جن، مسجد بلقیس، مسجد نور...... وغیرہ) کو شہید کر دیا گیا۔ تب سے لے کر اب تک وہابیوں کا زبردستی قبضہ وہاں پر ہے۔

(حوالہ: تاریخ نجد و حجاز)

خونی وہابیوں کے بارے میں دیوبندیوں کا عقیدہ

دیوبندیوں کے پیشوا رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں "محمد بن عبد الوہاب کے ماننے والوں کو

وہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد عمدہ تھے البتہ مزاج میں شدت تھی اور ان کے مقتدی اچھے ہیں مگر بال جو حد سے بڑھ گئے۔ (حوالہ: فتاوی رشیدیہ، جلد 1، ص 280)

سنی مسلمان بھائیوں یہ تو تھے عرب کے واقعات اب سنیئے ہندوستان میں وہابیت کیسے پہنچی۔

ہندوستان میں وہابیت

دہلی میں 1779ء (1193ھ) میں ایک مولوی پیدا ہوا جس کا نام "اسماعیل دہلوی" تھا۔ یہ جب حج کے لئے سعودی عرب گیا تو اس نے "محمد بن عبدالوہاب نجدی" کی لکھی کتاب "کتاب التوحید" پڑھی اور وہابیت قبول کر لی اور واپس ہندوستان آ کر کتاب کا ترجمہ کر کے اس کا نام "تقویۃ الایمان" رکھا۔ اس طرح یہ فتنہ ہندوستان پہنچا۔ ہندوستان میں اسماعیل دہلوی کے ماننے والے دو گروہ میں بٹے۔ 1۔ اہل حدیث یا سلفی (غیر مقلد) اور 2۔ دیوبندی یا نقلی سنی۔ ان دونوں گروہوں میں درج ذیل فرق ہیں۔

اہل حدیث یا سلفی (غیر مقلد)	دیوبندی یا جعلی سنی
ان لوگوں کا طور طریقہ ہو بہو سعودی عرب کے وہابیوں کی طرح ہے۔ ان لوگوں نے بھی تقلید یعنی چاروں اماموں کی پیروی کا انکار کیا اور چاروں اماموں کو خوب گالیاں دیں۔ یہ کسی بھی امام کے مقلد نہیں ہیں اس لئے انہیں غیر مقلد بھی کہتے ہیں۔ یہ اماموں کی پیروی کرنے والوں کو کافر اور مشرک کہتے ہیں۔ وہابیوں کے نزدیک تمام اولیاء اللہ (جیسے غوث پاک، خواجہ غریب نواز، نظام الدین اولیاء۔ وغیرہ) سب گمراہ تھے کیونکہ تمام اولیاء اللہ کسی ایک امام کی پیروی ضرور کرتے تھے۔ وہابیوں نے عام لوگوں میں پھیلایا کہ قرآن و حدیث ہر کوئی سمجھ سکتا ہے لہٰذا تقلید (اماموں کی پیروی) ضروری نہیں کہ وہ بدعت ہے۔ جاہل وہابیوں نے جب سے تقلید کا انکار کیا ہے	جب کچھ وہابیوں نے دیکھا کہ پہلے والے کی طرح ایک دم پکا وہابی ظاہر کریں گے تو مسلمان ہم سے نفرت کریں گے اس لئے انہوں نے تقلید کو جائز کہا اور اپنے آپ کو امام اعظم ابو حنیفہ کو ماننے کا جھوٹا دکھاوا کیا۔ یہ نماز روزے میں بالکل سنی مسلمانوں کی طرح سامنے آئے اس لئے ان کو کہتے ہے گلابی وہابی یا جعلی سنی یا دیوبندی۔ ان کو صرف ان کا عقیدہ جان کر ہی پہچانا جا سکتا ہے۔ قاسم

تب سے ان کا سنیوں کے ساتھ سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مسائل پر اختلاف (جھگڑا) ہوگیا ہے۔ جب عام لوگوں میں وہابی نام بدنام ہوگیا تو ان لوگوں نے اپنا نام بدل کر "اہلحدیث" کرلیا۔ اب تو یہ لوگ اپنے آپ کو (سلفی) بھی کہنے لگے ہے۔ وہابیوں کے نئے فتنے کی کچھ جھلکیاں آپ بھی دیکھئے، وہابیوں کے یہاں: 1۔ کافر کا ذبح کیا ہوا جانور کھانا جائز ہے۔ 2۔ تراویح کی نماز آٹھ رکعت ہوتی ہے۔ 3۔ مرد چار سے زیادہ شادی کرسکتا ہے۔ 4۔ "قیاس" کو بدعت کہا جاتا ہے۔ 5۔ منی پاک ہے۔ 6۔ بدن سے کتنا ہی خون نکلے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

نانوتوی نے (1866ء) میں اتر پردیش کے ضلع سہارنپور میں دیوبند نام کی جگہ پر مدرسہ کھولا۔ دیوبندیوں کا وہی عقیدہ ہے جو وہابیوں کا ہے۔ بس کچھ مسائل پر اختلاف ہے۔ لیکن ہندوستان کے وہابی اور دیوبندی دونوں اسماعیل دہلوی کو اپنا استاذ اور پیشوا مانتے ہیں۔

دیوبندیوں اور وہابیوں نے مل کر اللہ اور اس کے رسول جناب محمد رسول اللہ صلی تعالیٰ علیہ وسلم کی ایسی توہین کی، کہ کوئی کھلا ہوا کافر بھی نہیں کرتا۔ ان کے عقیدے ان کی کتابوں میں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور آج بھی شائع ہو رہے ہیں۔ یہاں چند کا ملاحظہ آپ بھی فرمائیں اور بتائیں کہ کیا ایسا عقیدہ رکھنے والے مسلمان کہلانے کے لائق ہیں؟

1۔ **وہابی /دیوبندی عقیدہ:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل ونظیر ممکن ہے۔ (حوالہ: یکروزی، ص 144، مصنف: مولوی اسماعیل دہلوی)

2۔ **وہابی /دیوبندی عقیدہ:** جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں۔ (حوالہ: تقویۃ الایمان، ص 51، مصنف: اسماعیل دہلوی)

3۔ **وہابی /دیوبندی عقیدہ:** حضور کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں: (حوالہ: براہین قاطعہ، ص 121، مصنف: خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

4۔ **وہابی /دیوبندی عقیدہ:** اس علم غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل اگر بعض علم غیبیہ ہے تو اس میں حضور ہی کا کیا کمال، ایسا علم غیب تو زید وعمر بلکہ ہر بچوں، پاگلوں اور تمام جانوروں کو بھی حاصل ہے۔ (حوالہ: حفظ الایمان، ص 15، مصنف: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

5۔ **وہابی /دیوبندی عقیدہ:** عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں۔ مگر علم والوں کے نزدیک یہ معنیٰ درست نہیں پھر مقام مدح (تعریف)

www.sunnijamaat.net

میں "ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین" کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔ (حوالہ: تحذیر الناس، ص 4، مصنف: قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)

6۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** اگر بل فرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہوتو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (حوالہ: تحذیر الناس، ص 21، مصنف: قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)

7۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** انبیاء (نبی اور رسول) اپنی امت میں ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں، باقی رہا عمل اس میں بظاہر امتی نبی کے برابر ہو جاتے ہیں، بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔ (حوالہ: تحذیر الناس، ص 8، مصنف: قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)

8۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال آنے سے اچھا ہے کہ اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جایا جائے: حوالہ: صراط مستقیم، ص 167، مصنف: اسماعیل دہلوی)

9۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** شیطان اور ملک الموت کا علم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ حوالہ: براہین قاطعہ، ص 122، مصنف: خلیل احمد امیٹھوی دیوبندی)

10۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** کوا، (crow) کھانا ثواب ہے۔ (حوالہ: فتاوی رشیدیہ، صفحہ 597، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

11۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** لفظ "رحمت اللعالمین" صفت خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے۔ (حوالہ: فتاوی رشیدیہ، ص 104، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

12۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** عید میں گلے ملنا بدعت ہے۔ (حوالہ: فتاوی رشیدیہ، ص 148، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

13۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** نبی کی تعریف صرف انسان کی سی کرو بلکہ اس میں بھی کمی کرو۔ (حوالہ: تقویۃ الایمان، ص 75، مصنف: اسماعیل دہلوی)

14۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** نبی ہمارے بڑے بھائی کی طرح ہے۔ (حوالہ: تقویت الایمان، ص 71، مصنف: اسماعیل دہلوی)

15۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** حضور مر کر مٹی میں مل گئے۔ (حوالہ: تقویۃ الایمان، ص 72، مصنف: اسماعیل دہلوی)

16۔ **وہابی / دیوبندی عقیدہ:** اللہ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (حوالہ: براہین قاطعہ،

صفحہ 10)

17۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال (ناممکن) ہے۔ (حوالہ: یکروزہ، ص 17، مصنف: مولوی اسماعیل دہلوی)

18۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** اکثر آدمی جھوٹ بولتا ہے۔ خدا نہ بول سکے تو آدمی کی قدرت خدا کی قدرت سے بڑھ جائے گی۔ (حوالہ: یکروزہ، ص 145، مصنف: مولوی اسماعیل دہلوی)

19۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** اللہ کو بندوں کے کاموں کی پہلے سے خبر نہیں ہوتی جب بندے اچھے یا برے کام کر لیتے ہیں، تو اس کو معلوم ہوتا ہے۔ (حوالہ: بلغت الجیران، ص 157، مصنف: مولوی حسین علی شاگرد رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

20۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** درود تاج پڑھنا حرام ہے۔ (حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ، ص 162، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

21۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** ہاتھ میں کوئی ناپاک چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو پاک ہو جائے گا، مگر چاٹنا منع ہے۔ (حوالہ: بہشتی زیور، باب- نجاست پاک کرنے کا بیان، ص 80، مصنف: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

22۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** سہرا باندھنا اور علی بخش، حسین بخش، عبد نبی وغیرہ نام رکھنا کفر و شرک ہے۔ (حوالہ: بہشتی زیور، باب: کفر و شرک کا بیان، ص 50، مصنف: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

23۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** مجلس میلاد میں بھلے صحیح روایتیں پڑھی جائیں تب بھی ناجائز ہے۔ (حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ، ص 131، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

24۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے حضور علیہ السلام پل صراط پر لے گئے اور دیکھا کہ حضور علیہ السلام پل صراط سے گرے جا رہے ہیں تو میں نے حضور کو گرنے سے بچایا۔ (حوالہ: بلغت الجیران، ص 8، مصنف: مولوی حسین علی دیوبندی)

25۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** کسی کو دور سے پکارنا اور یہ سمجھنا کہ اس کو خبر ہو گئی، یوں کہنا کہ خدا اور رسول چاہیں گے تو فلاں کام ہو جائے گا کفر و شرک ہے۔ (حوالہ: بہشتی زیور، باب: کفر و شرک کا بیان، صفحہ 50، مصنف: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

26۔ **وھابی /دیوبندی عقیدہ:** نبی کے لئے عطائی علم غیب بھی ماننا شرک

ہے۔(حوالہ: تقویۃ الایمان، ص 18، اور فتاوی رشیدیہ، ص 103)

27۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** مولوی اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے خواب میں اس طرح کلمہ پڑھا "لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ" پھر نیند سے جاگنے پر درود شریف اس طرح پڑھا "اللھم صلی علی سیدنا ونبینا ومولانا اشرف علی۔"

یہ خواب جب اشرف علی تھانوی کو بتایا گیا تو تھانوی نے جواب دیا "اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔"

(حوالہ: الامداد، سفر نمبر 1336ھ، ص 36)

نوٹ: مسلمانو! غور کرو کہ منع کرنے کی بجائے پڑھنے کو جائز قرار دیا جارہا ہے۔

28۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** جس کسی مسلمان نے کہا کہ میں حضور کا واسطہ دے کر اللہ سے مانگتا ہوں اور حضور علیہ السلام کے وسیلے سے اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں ایسا کہنے والا بہت بڑا مشرک ہے۔ (حوالہ: کتاب التوحید، مصنف: محمد بن عبدالوہاب نجدی)

29۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقبرے (مزار) کو دیکھنا ایسا گناہ ہے جیسے بتوں (مورتی) کو دیکھنا۔ (حوالہ: کتاب التوحید، مصنف: محمد بن عبد الوہاب نجدی)

30۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ بروایت صحیح ہو یا سبیل لگانا، شربت پلانا یا چندہ سبیل اور شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبیہ روافض کی وجہ سے حرام ہے۔ (حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ، ص 139، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

31۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** ہندو جو پیاؤ پانی کے لگاتے ہیں سودی روپے صرف کر کے، مسلمانوں کو اس کا پانی پینا درست ہے۔ (حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ، ص 576، مصنف: رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

32۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** علمائے دیوبند نے ہمیشہ یزید کی حمایت کی ہے۔ حضرت قاری طیب صاحب نے انہیں متقی (پرہیزگار) اور امیر المومنین (مومنوں کا سردار) کے لقب سے یاد کیا ہے۔ (حوالہ: اظہار حق، مصنف: مولوی نذر محمد قاسمی مطبوعہ مکتبہ طیبہ دیوبند)

33۔**وھابی /دیوبندی عقیدہ:** سیدنا حسینؓ کے ساتھ "امام" کا لفظ (یعنی امام حسینؓ) کہنا شیعت (شیعوں کا طریقہ) ہے۔ (حوالہ: نوائے اسلام، ص 20 (1407ھ)، مصنف: عبدالسلام وستوی)

34۔**وہابی /دیوبندی عقیدہ:** جہاں تک یزید کو "رحمتہ اللہ علیہ" کہنے کا تعلق ہے تو یہ نہ صرف جائز بلکہ مستحب (اچھا) ہے۔ (حوالہ: نوائے اسلام، ص 51 (1407ھ)، مصنف: عبد السلام وستوی)

35۔**وہابی /دیوبندی عقیدہ:** سوال- کیا یزید کو امیر المومنین خلیفۃ المسلمین کہہ سکتے ہیں؟ جواب- کہہ سکنے کی بات ہی کیا ہے وہ تو حقیقت میں تھے۔ (حوالہ: منقول از دارالافتا، حیات العلوم مرادآباد، یو، پی، انڈیا)

نوٹ: یزید کے متعلق یہ فتویٰ دیوبندی مفتی حبیب الرحمٰن خیر آبادی نے 29 صفر 1395ھ یعنی 5 مارچ 1975ء کو جاری کیا۔

یہ تو تھے وہابیوں/ دیوبندیوں کے کچھ عقیدے۔ ان کے اور ڈھیروں کفری عقیدوں کو جاننے کے لئے ضرور پڑھئے ہماری زبردست کتاب "سنی اور وہابی میں فرق۔" جو حضرات ثبوت دیکھنا چاہتے ہیں وہ ہماری ویب سائٹ پر دیکھیں یا "WANT PROOF" لکھ کر ہمیں iamsunni999@gmail.com پر ای میل بھیجیں۔

تبلیغی جماعت کا فتنہ

اللہ کے عطائی علم غیب کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم مسلمانوں کو پہلے ہی تبلیغی جماعت کے پیدا ہونے کی خبر دی تھی۔

حدیث: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اخیر زمانے (نبی کے بعد کا زمانہ) میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو باعتبار عمر کم ہوں گے، عقل کے پیدل ہوں گے، ان کی باتیں سب سے بہتر ہوں گی لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے ایسے نکلے ہوئے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ تو تم انہیں جہاں پاؤ قتل کرو، ان کے قتل کرنے میں ہر قتل کرنے والے کو قیامت کے روز ثواب ملے گا۔ (حوالہ: بخاری شریف، ج 2، ص 1024)

اور اسی صفحہ پر اسی کے بعد کی حدیث میں یہ بھی ہے۔ یعنی تم لوگ اپنی نماز روزوں کو ان کے نماز اور روزوں کے مقابلے نہایت کمتر خیال کرو گے۔

سنیو! ذرا توجہ دو، آج یہ ساری نشانیاں وہابیوں، دیوبندیوں، تبلیغی جماعت والوں میں بھرپور طریقے سے پائی جاتی ہیں، اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انسان کی ظاہری نماز،

روزے کو دیکھ کر متاثر نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ چیزیں باطل اور مکار فرقوں میں اہل حق سے زیادہ قریب قیامت پائی جائیں گی۔

کیوں بنی تبلیغی جماعت: وہابیوں/دیوبندیوں کے گندے عقیدے کو پھیلانے کے لئے تبلیغی جماعت بنائی گئی۔خود تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی لکھتے ہیں، ''حضرت اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے بہت بڑا کام کیا ہے، بس میرا دل چاہتا ہے کہ تعلیم تو ان کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو کہ اس طرح ان کی تعلیم عام ہو جائے گی۔'' **(حوالہ: ملفوظات مولانا الیاس)**

مسلمان بھائیو! اگر اب بھی یقین نہ ہو رہا ہو تو ایک اور ثبوت دیکھیں۔تبلیغی جماعت کے بہت بڑے مولانا منظور نعمانی لکھتے ہیں'' کہ ہم بڑے سخت وہابی ہیں۔ہمارے لئے اس بات میں کوئی خاص کشش نہ ہوگی کہ یہاں حضرت کی قبر مبارک ہے۔'' **(حوالہ: سوانح مولانا یوسف، ص 192)**

سنی بھائیو! یہ جماعت والے اتنی صفائی سے جھوٹ بولتے ہیں کہ جسے عام مسلمان نہیں پکڑ سکتا۔جیسے جب کوئی سنی ان کے عقیدے کی حقیقت دوسروں کو بتاتا ہے، تب یہ اپنے دفاع میں بڑے بھولے بن کر کہیں گے کہ بھائی آپس میں جھگڑا مت کرو۔یہ جھگڑا تو بس دو مولویوں اعلیٰ حضرت اور اشرف علی تھانوی کے درمیان کا ہے۔دونوں ایک ساتھ ایک ہی مدرسہ میں پڑھتے تھے، آپس میں کچھ مسائل پر اختلاف (جھگڑا) ہو گیا ہے، لیکن ہمیں اس سے کیا مطلب، ہم تو صرف نماز، روزے کی تبلیغ کر رہے ہیں۔

اے سنی مسلمانو! سنبھل جاؤ، یہ تبلیغی جماعت والوں کا بہت بڑا جھوٹ ہے۔لگے ہاتھ آپ اس کی بھی سچائی جان لیں۔

اعلیٰ حضرت اور اشرف علی تھانوی ایک ساتھ نہیں پڑھے: کیونکہ ایک ساتھ پڑھنے کا مطلب ہوتا ہے کہ مدرسہ اور زمانہ طالب علمی ایک ہو لیکن یہاں دونوں چیزیں الگ الگ ہیں۔

الگ الگ مدرسہ: اعلیٰ حضرت نے اپنے نصاب کی تعلیم اپنے والد محترم سے مکمل کی۔ **(حوالہ: سوانح اعلیٰ حضرت، ص 91)** جبکہ تھانوی نے نصاب کی تعلیم دیوبند سے مکمل کی **(حوالہ: اشرف السوانح، ص 57)**

الگ الگ زمانہ: اعلیٰ حضرت نے آٹھ سال کی عمر میں ''ہدایۃ النحو'' کی عربی شرح لکھ دی اور تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تاریخ 14 شعبان 1286 ہجری یعنی (19 نومبر 1869ء) کو دستار فضیلت سے نوازے گئے۔اسی دن اعلیٰ حضرت نے مسئلہ رضاعت کے متعلق پہلا فتویٰ دیا۔ **(حوالہ:**

سوانح اعلیٰ حضرت، ص 92) جبکہ اشرف علی تھانوی آخر ذی القعدہ 1295 ہجری (1878ء) میں دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے اور پانچ سال تک مشغول تعلیم رہ کر 1301 ہجری (1883ء) میں فراغت حاصل کی۔ (حوالہ: اشرف السوانح، ص 57)

مسلمانوں توجہ دو کہ اعلیٰ حضرت 1286 ہجری کو اپنی تعلیم ختم کرتے ہیں تو اشرف علی تھانوی 1295 ہجری میں دارالعلوم دیوبند میں داخلہ کرا کر پڑھائی شروع کرتے ہیں، اس لئے 1286ھ اور 1295ھ کے درمیان نو سال کا فرق ہے۔ مطلب اعلیٰ حضرت کی پڑھائی ختم ہونے کے نو سال بعد تھانوی نے پڑھنا شروع کیا اس لئے یہ کہنا کہ دونوں ایک ساتھ پڑھے ہیں بہت بڑا جھوٹ ہے، جھوٹ ہے، جھوٹ ہے۔

مسلمان بھائیو جان لو کہ وہابیوں، دیوبندیوں، تبلیغیوں کے پاس اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا کوئی توڑ نہیں اس لئے یہ صرف ہم سنی مسلمانوں کا حوصلہ توڑنے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں، اس لئے آج ہی ان مکاروں کو اپنی مسجدوں سے دھکے مار کر باہر نکالیے۔

قادیانی: (احمدیہ) کا فتنہ

قادیانی فتنے کو پیدا کرنے کا سہرا دیوبندیوں کے سر بندھا ہے۔ ہوا یوں کہ پنجاب کے ضلع گرداس پور میں ایک بستی قادیان ہے۔ وہاں پر ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی پیدا ہوا۔ اس نے دیوبندیوں کی کتاب تحذیر الناس کو پڑھا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرا نبی پیدا ہونے کا عقیدہ دیا گیا تھا۔ دیوبندی کوئی گل کھلاتے اس سے پہلے مرزا غلام احمد قادیانی نے نبی ہونے کا دعویٰ کر دیا۔

ہم سنیوں نے "وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ" کا مطلب یہی سمجھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی دوسرا نبی کسی بھی زمانے میں نہیں پیدا ہوگا۔ اس آیت کا معنیٰ ختم زمانی ہے۔

لیکن دیوبندی کذاب نے آیت کا معنیٰ ختم زمانی کو عوام کا خیال بتایا اور آیت کا نیا معنیٰ ختم ذاتی گڑھا۔ دیوبندیوں کے پیشوا مولوی قاسم نانوتوی نے اپنی کتاب "تحذیر الناس" کے ص 4 پر صاف صاف لکھ دیا کہ "عوام کے خیال میں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں" "مگر علم والوں کے نزدیک یہ معنیٰ درست نہیں پھر مقام مدح میں "وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ" کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"

سنیوں توجہ دو کہ دیوبندیوں نے اس عبارت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے

www.sunnijamaat.net

کو عوام کا خیال بتایا اور آیت کے معنی کو ختم ذاتی پر محمول کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اور نبی پیدا ہونے کا دروازہ کھول دیا۔ وہ الگ بات ہے کہ دیوبندیوں کی اس محنت کی کمائی کو قادیانی لے اڑا اور نبی ہونے کا دعویٰ کر دیا۔

خود قادیانی دجال نے اپنی کتاب "خاتم النبیین" کے ص 16 پر لکھا ہے کہ "آٹھویں شہادت اس زمانے کے مولانا قاسم نانوتوی محدث دیوبند ضلع سہارنپور اپنی کتاب تحذیر الناس میں فرماتے ہیں کہ بالفرض بعد زمانے نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں پڑے گا۔"

اے سنی بھائیو! آپ خود دیکھئے کہ کافر قادیانی اپنی کتاب میں کتنی خوشی سے دیوبندیوں کی کتاب "تحذیر الناس" کا حوالہ اپنے آپ کو نبی ثابت کرنے کے لئے پیش کر رہا ہے۔

چکڑالوی: (اہل قرآن) کا فتنہ

وہابیت سے پیدا ہوئے اس گمراہ فتنے کا بانی "عبداللہ چکڑالوی" ہے۔ یہ عربی اور انگریزی زبان کا زبردست ماہر تھا۔ اس نے کہا کہ موجودہ احادیث جھوٹی اور غلط ہیں کیونکہ آج جو حدیث کی کتابیں ملتی ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال (موت) کے ایک صدی گزرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اور یہ کتابیں لکھنے والے سب ایرانی ہیں جنھوں نے اپنے دل سے گڑھ گڑھ کر احادیث کے دفتر تیار کئے۔ ہاں، قرآن مجید محفوظ ہے۔ ہم صرف قرآن کو حق مانتے ہیں جو کچھ ہمیں قرآن سے سمجھ میں آئے گا ہم صرف وہی عقیدے رکھیں گے۔

چکڑالوی فرقے نے اپنی نئی نماز بنائی جو صرف تین وقت کی ہوتی ہے اور ہر وقت میں صرف دو رکعت پڑھتے ہے۔ چکڑالویوں کا عقیدہ ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ پانچ وقت کی نماز قرآن کے مطابق نہیں۔ صرف قرآن کی سکھائی ہوئی نماز پڑھنی فرض ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور نماز پڑھنا کفر و شرک ہے۔ (حوالہ: مذاہب الاسلام، ص 680)

مودودی (جماعت اسلامی) کا فتنہ

وہابیت سے پیدا ہوئے اس گمراہ فتنے کا بانی ابوالاعلیٰ مودودی ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو جماعت اسلامی بھی کہتے ہیں۔ یہ لوگ بھی دیوبندیوں کی طرح محمد بن عبدوہاب نجدی اور اسماعیل دہلوی کو اپنا امام اور پیشوا مانتے ہیں۔ اس جماعت کو بنانے والے ابوالاعلیٰ مودودی نے تمام نبی خاص طور پر حضرت نوح علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد

علیہ السلام کی شان میں بے ادبی کی اور کئی صحابہ خاص طور پر حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور خالد بن ولید رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر نکتہ چینی کرتے ہوئے ان کی توہین کی۔ مودودیوں کا عقیدہ ہے کہ تقدیر پر ایمان لانا ضروری نہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ نبیوں کے نفس بھی شرارت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ کافروں کے دیوی دیوتا پچھلے زمانے کے نبی اور رسول ہیں۔ جیسا کی مودودیوں (جماعت اسلامی) کی کتاب میں لکھا ہے "سب جگہ اللہ کے رسول اللہ کی کتابیں لے کر آئے ہیں اور بہت ممکن ہے کہ بدھ، کرشن، رام، کنفوشس، جردشت، بھانی، سقراط، فیثاغورس وغیرہ انہی رسولوں میں سے ہوں۔ (حوالہ: تفہیمات، جلد 1، ص 124)

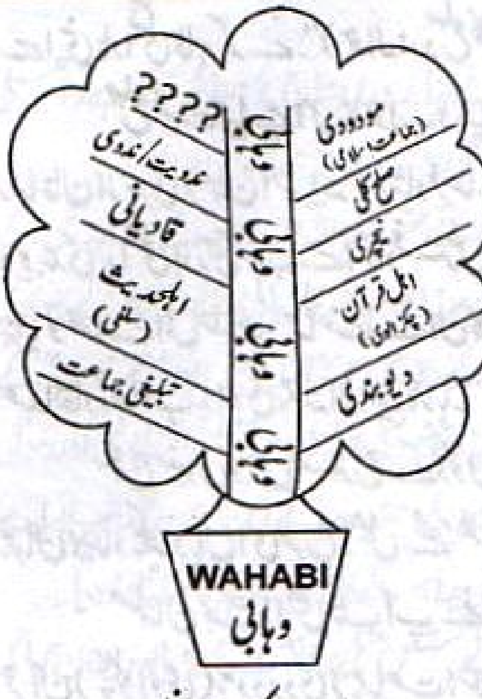

وہابیت کی شاخیں

نیچری فتنہ

وہابیت سے نکلا یہ بھی ایک گمراہ فتنہ ہے۔ نیچری عذاب قبر، فرشتے، جنت و جہنم کو نہیں مانتے اور معجزات انبیائے کرام علیہم السلام کا انکار کرتے ہیں۔

صلح کلیوں کا فتنہ

اس گروہ کے لوگ تمام فرقوں کو حق پر سمجھتے ہیں۔ یہ وہابی، دیوبندی، تبلیغی جماعت، شیعہ، قادیانی جیسے گمراہ فرقوں کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں اور سب کے یہاں شادی بیاہ کر لیتے ہیں۔ یہ کسی کو کافر نہیں مانتے۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ کلمہ اور نماز پڑھنے والا ہر فرقہ جنتی ہے۔ حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ میری امت 73 فرقے (گروہ) میں تقسیم ہو جائے گی۔ ان میں سے صرف ایک جنتی ہوگا باقی سب جہنمی ہوں گے۔ (حوالہ: مشکوٰۃ شریف، ص 30)

صلح کلیت کے بارے میں خلیفۂ اعلیٰ حضرت حضور حشمت رضا خان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں "صلح کلی کوئی مستقل مذہب نہیں بلکہ ہر اس شخص کو کہتے ہیں جو بدمذہبوں، بے دینوں پر رد اور ترد

www.sunnimajlis.net

سے اپنی ناراضگی ظاہر کرے۔" **(حوالہ: ردِ صلح کلیت، صفحہ 491)**

صلح کلیت کیا ہے اس کا جواب دیتے ہوئے جانشین مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا محمد اختر رضا خان ازہری (تاج الشریعہ) ارشاد فرماتے ہیں "جب سے ندوہ والوں نے یہ نعرہ دیا کہ وہابی، دیوبندی، رافضی اور سنی سب سے اتحاد فرض ہے اور سب ایک ہیں عقیدۃً۔ جب انہوں نے یہ عقیدہ بنایا تو علمائے اہل سنت و جماعت نے ان کا رد کیا اور سب سے بڑا حصہ اعلیٰ حضرت اور مولانا شاہ عبد القادر صاحب بدایونی رحمتہ اللہ علیہ کا رہا۔

آج سنیوں کو اس طرح کے لوگوں سے بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جہاں جیسا دیکھا وہاں اسی طرح ڈھل گئے مطلب گنگا گئے تو گنگا رام، اور جمنا گئے تو جمنا داس۔

مسلمان بھائیو! ابھی تک آپ نے دیوبندی، تبلیغی جماعت، قادیانی، اہل حدیث، اہل قرآن (چکڑالوی)، مودودی (جماعت اسلامی)، ندوی، نیچری وغیرہ کے بارے میں جانا اور ان کا ایک دوسرے سے رشتہ دیکھا۔

ان سب کی ٹرین وہابی نام کے اسٹیشن پر جا کر رکتی ہے۔ ان فتنوں کی اور زیادہ معلومات کے لئے ضرور پڑھئے ہماری کتاب "سنی اور وہابی میں فرق"۔

سنی مسلمان بھائیو آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے دور میں وہابیت کئی نئے فتنوں کو پیدا کر چکی تھی اور وہابیت کے علاوہ دوسرے باطل گروہ جیسے رافضی، دہریہ، فلاسفہ، خارجی، تفضیلی، یہود، نصاریٰ، ہنوز آریہ وغیرہ اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ اس وقت اعلیٰ حضرت نے چوطرفہ لڑائی لڑ کر سب کے دانت کھٹے کر دیئے۔ اعلیٰ حضرت نے تقریر کے ساتھ ساتھ تحریر کے انبار لگا دیئے۔ اب سنی مسلمان بھائی سوچ رہے ہونگے کہ آخر یہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کون ہے؟ تو مسلمان بھائیو جان لو کہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد، وہابیت کی آندھی سے ہم مسلمانوں کا ایمان بچانے والے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ جنہوں نے 1400 سے زیادہ کتابیں لکھ کر پوری دنیا کے مسلمانوں کی رہنمائی کی۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب دیوبندیوں نے کہا کہ "اللہ جھوٹ بول سکتا ہے" تب اس گھنونے عقیدے کے رد میں اعلیٰ حضرت نے "سبحان السبوح" نام کی کتاب لکھ کر دیوبندیوں کے اس عقیدے کی دھجیاں بکھیر دی۔ آج اس کتاب کو لکھے سو (100) سال سے زیادہ ہو گیا پر اس کتاب کے ان دو سو (200) سوالات کا جواب آج تک وہابی دیوبندی نہیں دے پائے اور نہ قیامت تک دے پائیں گے اور اعلیٰ حضرت نے قرآن و حدیث سے ثابت کیا کہ "اللہ جھوٹ جیسے

عیبوں سے پاک ہے"۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب وہابیوں نے کہا کہ درود تاج پڑھنا شرک ہے تو اعلیٰ حضرت نے اس نظریہ کے رد کے لئے "الامن والعلی" لکھی۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب دیوبندیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اور نبی کے پیدا ہونے کا عقیدہ عوام میں پھیلانا چاہا اور دوسری طرف مرزا غلام احمد قادیانی نے نبی ہونے کا دعویٰ تک کر دیا تب اعلیٰ حضرت نے مرزا غلام احمد قادیانی کے رد میں چھ کتابیں لکھیں اور "ختم نبوت" کے نام سے کتاب لکھی، جس میں قرآن وحدیث سے ثابت کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ کے بعد کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا۔ جب سے اعلیٰ حضرت نے اس مسئلہ پر قلم چلایا ہے تب سے لے کر آج تک دیوبندیوں نے نئے نبی کے پیدا ہونے کا خواب ہی دیکھنا چھوڑ دیا۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب وہابیوں نے تحسں مثل کا فتنہ پھیلایا اور اعلان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت آدم، حضرت ابراہیم، حضرت نوح علیہم السلام جیسے انبیاء کی طرح زمین کے باقی حصے میں اور بھی محمدؐ، آدم، ابراہیم علیہم السلام وغیرہ ہیں تو اعلیٰ حضرت نے اس کے رد میں "تنبیہ الجہال" لکھ کر اس فتنے کو ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب مشہور امریکی سائنسی البرٹ آئنسٹین نے کہا کہ 17 دسمبر 1919ء کو چھ سیارے ایک سیدھ میں آ کر سورج کی مقناطیسی لہروں کو اپنی طرف کھینچیں گے جس سے زمین پر تباہی مچ جائے گی۔ اس جھوٹی پیشینگوئی کا رد اعلیٰ حضرت نے قرآن، فزکس اور ایسٹرونومی سے کیا جو کئی اخباروں میں چھپا اور لوگوں کا خوف دور ہوا۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں جنہوں نے کیپلر، نیوٹن اور ڈارون کی کئی تھیوری کو قرآن، حدیث اور سائنس سے غلط ثابت کیا۔ ان من گڑھت تھیوری کے خلاف اعلیٰ حضرت نے "فوج مبین در رد حرکت زمین" اور "نزول آیات فرقان بہ سکون زمین وآسمان" جیسی کتابیں لکھیں۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب دیوبندیوں نے قرآن پاک کا غلط اردو ترجمہ لکھا، اور اس میں اللہ اور اس کے رسول کی شان میں کئی جگہ گستاخی بھرے ترجمے کر ڈالے کہ اگر کوئی اسے صحیح مان لے تو کافر اور مرتد ہو جائے۔ تو اس وقت اعلیٰ حضرت نے قرآن پاک کا صحیح اور سب سے آسان ترجمہ لکھا جو "کنزالایمان" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ (اس کی کچھ جھلکیاں آگے دیکھنے کو ملے گی)

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب نجد کے وہابیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا انکار کر دیا تھا۔ اعلیٰ حضرت جب حج کے لئے گئے تو وہیں پر نجدی وہابیوں سے ملے چیلنج کو قبول کیا اور صرف

آٹھ گھنٹے میں بخار کی حالت میں بغیر کسی کتاب کی مدد کے "الدولۃ المکیہ" نام کی کتاب لکھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو ثابت کیا۔ یہ کتاب بادشاہ "شریف علی پاشا" کے دربار میں پیش کی گئی تو وہابیوں کی حالت خراب ہوگئی۔ وہابی اس کا جواب آج تک نہیں دے پائے۔ اس کتاب کی نقل لینے کے لئے پورے عرب کے علماء ٹوٹ پڑے اور اعلیٰ حضرت کی خوب تعریف کی اور اپنا امام اور پیشوا قبول کیا۔

نوٹ: یہ واقعہ 1906ء کا ہے اس وقت عرب میں وہابیوں کی حکومت نہیں تھی۔ وہابی فتنے کا پھیلاؤ صرف نجد تک ہی تھا اور مکہ اور مدینہ شریف پر سنی ترکیوں کی حکومت تھی۔

یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں جنہوں نے دیوبندیوں کے پیشواؤں اور مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور ضروری عقیدہ "ختم نبوت" کا انکار کرنے کی وجہ سے یہ پانچوں (اشرف علی تھانوی، رشید احمد گنگوہی، قاسم نانوتوی، خلیل احمد امبیٹھوی، مرزا غلام احمد قادیانی) کافر و مرتد اور اسلام سے خارج ہیں۔ پھر اعلیٰ حضرت کا یہ فتویٰ تصدیق کے لئے عرب پہنچا تو مکہ معظمہ کے 20 اور مدینہ منورہ کے 13 زبردست علمائے کرام نے بھی ایک ہو کر ان پانچوں کو کافر قرار دیا۔ اعلیٰ حضرت کا یہ فتویٰ "حسام الحرمین" کے نام سے شائع ہوا جسے آپ آج بھی آسانی سے کتاب کی دکان سے خرید سکتے ہیں۔

● یہ وہی اعلیٰ حضرت ہیں کہ جب وہابی / دیوبندی کہہ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال (موت) تک کی خبر نہیں تھی تب غلام مصطفیٰ اعلیٰ حضرت نے اپنے وصال کی خبر 4 ماہ 22 دن پہلے ہی قرآن کی آیت سے نکال کر بتا دیا پھر دنیا نے دیکھا کہ اللہ کے اس ولی اور چودہویں صدی ہجری کے مجدد نے 25 صفر 1340ھ (18 اکتوبر 1921ء) کو اس دنیا سے پردہ کر لیا۔ (حوالہ: سوانح اعلیٰ حضرت)

مسلمان بھائیو! آپ نے دیکھا کہ "غلام مصطفیٰ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا" نے ہر باطل اور مکار فرقے کی دھجیاں بکھیر دیں۔ اعلیٰ حضرت کی وجہ سے دیوبندیوں وہابیوں کے یہاں سناٹا چھا گیا۔ دیوبندیوں کے خواہشوں کے الو سسک سسک کر مر گئے۔

اعلیٰ حضرت کے حیرت انگیز کارناموں کے بارے میں اور زیادہ جاننے کے لئے ضرور پڑھئے ہماری کتاب "سنی اور وہابی میں فرق"۔

آج دیوبندیوں / وہابیوں نے اپنی تعداد بڑھانے اور اپنے کفری عقیدے کو عام مسلمانوں سے چھپانے کا ایک نیا طریقہ نکالا۔ پہلے انہوں نے تبلیغی جماعت بنائی پھر اس میں نئے عمر کے جوشیلے لڑکوں کو بھرتی کیا۔ پھر ان نئے لڑکوں کو سمجھایا گیا کہ آج کے موجودہ مسلمان دین سے بھٹک

کرشرک اور بدعت والے کاموں کو کرنے لگے ہیں۔ اس الٹی پڑھائی کو پڑھنے کے بعد ان بیوقوف لڑکوں نے سب کو سدھارنے کا ٹھیکہ اپنے اوپر لے لیا۔ پھر یہ لڑکے گلیوں میں نکل پڑے وہابیت کی بیماری پھیلانے کے لئے۔ پھر ان جماعتیوں نے سنت کو بدعت اور جائز کاموں پر ناجائز ہونے کا فتویٰ لگانا شروع کر دیا۔ انہوں نے میلاد، فاتحہ، صلاۃ وسلام، جشن عید میلاد النبی، وسیلہ، تعظیم نبی، زیارت قبر، انگوٹھا چومنا جیسے اچھے کام جو قرآن وحدیث سے ثابت ہیں کو شرک، بدعت اور حرام کہا۔ جس کی وجہ سے گھر گھر میں لڑائیاں شروع ہوگئیں۔

آج وہابیوں، دیوبندیوں، تبلیغیو کی وجہ سے اچھے کاموں سے چڑنے کی بیماری تیزی سے پھیل گئی۔

آج ہر سنی مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان بیماریوں سے خود بچے اور اپنے سنی بھائیوں کو بھی بچائے۔ ان بیماریوں کو ٹھیک کرنے کی دوا آگے لکھی جارہی ہے۔ ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ اگر آپ کے سامنے والے مخالفین کے اندر رائی کے دانے کے برابر بھی محبت باقی ہوگی تو وہ ضرور دوبارہ ایمان والا بن جائے گا۔ اب آپ ایک ایک کرکے ان بیماریوں کو سمجھئے اور اس کا علاج سیکھئے۔

بدعت بولنے کی بیماری

وہابی، دیوبندی، تبلیغی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیائے کرام کے سخت دشمن ہیں اس لئے جب کسی کو وہابی نام کی بیماری لگتی ہے تو وہ سب سے پہلے نبی اور اولیاء اللہ کی تعظیم سے چڑنے لگتا ہے پھر ان سے متعلق ہر اچھے کام (جیسے میلاد، فاتحہ، صلاۃ وسلام، عرس، وسیلہ) پر بدعت کا فتویٰ لگانا شروع کر دیتا ہے۔ اگر چہ ان جاہلوں کو بدعت کا صحیح تلفظ تک نہیں معلوم کہ بدعت کو بدت بولتے ہیں۔ بہر حال اب آپ اس مسئلہ کو قرآن وحدیث سے سمجھیں کہ آخر سچائی کیا ہے؟

بدعت کسے کہتے ہیں: لغت میں نئی چیز کو بدعت کہتے ہیں اور شرع کی بولی میں بدعت وہ چیز ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بعد ایجاد ہوئی۔ بدعت بنیادی طور پر دو طرح کی ہوتی ہے 1۔ بدعت حسنہ (اچھی بدعت)، 2۔ بدعت سیئہ (بری بدعت)

ثبوت - حدیث: سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اسلام میں کسی اچھے طریقے کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کا بھی جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جو اسلام

میں کسی برے طریقے کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ (**حوالہ: مشکوۃ شریف، ص 33 اور مسلم شریف، صفحہ 32**)

نوٹ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدعت دو طرح کی ہوتی ہے، اچھی اور بری۔ اچھی بدعت کا انکار کرنا اس حدیث شریف کا انکار کرنا ہوگا۔

حدیث: مشکوۃ باب قیام شہر رمضان میں ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں تراویح کی باقاعدہ جماعت کرنے کا حکم دیا اور تراویح کی جماعت کو دیکھ کر فرمایا "**یہ تو بڑی اچھی بدعت ہے**"۔

اس حدیث سے بھی ثابت ہوا کہ اچھی بدعت ہوتی ہے۔ اگر مان لیا جائے کہ ہر بدعت گمراہی ہے تو دیوبندیو بتاؤ کہ تم عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کیا کہو گے؟ ان کے اوپر کون سا فتویٰ لگاؤ گے؟ کیا تم (معاذ اللہ) انہیں بھی گمراہ کہو گے؟

رہی یہ بات کی حدیث شریف میں "كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" (ترجمہ: ہر بدعت گمراہی ہے۔) تو اس کے بارے میں حضرت ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول مخصوص ہے۔ یعنی بدعت سے مراد بدعت سیئہ (بری بدعت) ہے۔ (**حوالہ: مرقاۃ، جلد 1، ص 176**)

اسی طرح حضرت شیخ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی لکھا ہے۔ دیکھئے (**اشعۃ المعات، ج 1، ص 125**)۔

اس لئے یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ ہر بری بدعت گمراہی ہے نہ کہ اچھی بدعت۔

بدعت کا رواج: سنی مسلمان بھائیو! آج اسلام سے متعلق ہر چیز میں بدعت شامل ہے اور یہ کام وہابی/دیوبندی بھی کرتے ہیں، آئیے ہم آپ کو دکھاتے ہیں دین میں پیدا ہوئی نئی بدعت۔

1۔ **ایمان:** آج مسلمان کا بچہ بچہ ایمان مجمل اور ایمان مفصل یاد کرتا ہے۔ ایمان کی یہ دو قسمیں اور ان کے یہ دونوں نام بدعت ہے۔ قرون ثلاثہ (پہلے تین زمانے) میں اس کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

2۔ **کلمہ:** ہر مسلمان چھ کلمے یاد کرتا ہے۔ ان چھ کلموں کے نام، ان کی تعداد، ان کی ترتیب سب بدعت ہے۔ شروع کے تین زمانے میں اس کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

3۔ **قرآن:** قرآن شریف کا تیس پارہ بنانا، اس میں رکوع قائم کرنا، اس پر زبر زیر وغیرہ لگانا اور

آیات کا نمبر لگانا، اس کو شائع کرانا سب بدعت ہے۔

4۔ **حدیث:** حدیث شریف کو کتابی شکل میں جمع کرنا، حدیث کی قسمیں بنانا، ان قسموں میں ترتیب دینا پھر ان کے احکام مقرر کرنا۔ غرضیکہ سارا فن حدیث ایسی بدعت ہے جس کا قرون ثلاثہ میں ذکر بھی نہ تھا۔

5۔ **اصول حدیث:** یہ فن بالکل بدعت ہے۔ اس کا نام اس کے سارے قاعدے قانون سب بدعت ہیں۔

6۔ **فقہ:** اس پر آج دین کا دارومدار ہے، لیکن یہ شروع سے آخر تک بدعت ہے۔

7۔ **نماز:** نماز میں زبان سے نیت کرنا، رمضان میں بیس رکعت تراویح پر ہمیشگی کرنا بدعت ہے۔ خود عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بڑی اچھی بدعت ہے۔

8۔ **روزہ:** روزہ رکھنے کی اور افطار کی نیت زبان سے کرنا بدعت ہے۔

9۔ **حج:** جہاز، موٹر، ریل کے ذریعے حج کرنا اور موٹروں سے عرفات جانا بدعت ہے۔ اس زمانے میں ان سے حج نہیں ہوتا تھا۔

10۔ **چار طریقے:** شریعت کے چار طریقے (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) بدعت ہے۔

بولو مسلمان بھائیو! کیا بغیر بدعت کے دین اور دنیا کا کام چل سکتا ہے۔ نہیں بالکل نہیں۔ بیچارے میلاد، فاتحہ اور سلام نے ہی ساری غلطیاں کی ہیں کیا؟

سنیو! جاگو، اٹھو اور سوال پوچھو 1۔ اے دیوبندیو اوپر بتائی گئی دس بدعتوں پر تم بھی عمل کرتے ہو اس لئے تم بھی بدعتی ہوئے۔ 2۔ دیوبندیو! تمہاری کتابوں میں لکھا ہے کہ عید میں گلے ملنا بدعت ہے لیکن بہت سے دیوبندی عید پر گلے ملتے ہیں اس لئے تم بھی بدعتی ہو۔ 3۔ دیوبندیو! تمہارا عقیدہ ہے کہ کوا کھانا ثواب ہے پر ہم سنیوں کا سوال ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے، صحابہ نے، تابعین نے اور تبع تابعین نے کوا نہیں کھایا اور نہ ہی اسے کھانا جائز سمجھا لیکن یہ حرام کوا کھانا تم جائز سمجھتے ہو۔ اس لئے دیوبندیو! تم تو بہت بڑے بدعتی ہو۔ 4۔ دیوبندیو! تمہارا عقیدہ ہے کہ شیطان کا علم رسول اللہ کے علم سے زیادہ ہے، حضور کا علم بچوں، پاگلوں اور جانوروں کی طرح ہے، حضور کے بعد دوسرا نبی پیدا ہو سکتا ہے اور اللہ جھوٹ بول سکتا ہے (معاذ اللہ) لیکن ہم سنیوں کا یہ سوال ہے کہ قرآن اور حدیث میں ایسا کہاں لکھا ہے؟ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین نے ایسا کہاں لکھا یا اسے جائز سمجھا لیکن دیوبندیو! تم سمجھتے ہو، اس لئے تم ہی بدعتی ہوئے اور کافر بھی۔ بے شک جو شخص ان کے کفری عقائد کو جانتا ہو پھر بھی ان وہابیوں / دیوبندیوں کو کافر نہ مانے تو وہ بھی کافر ہے۔

شرک بولنے کی بیماری

قبر پر جانا سنت ہے لیکن جب کسی کو وہابیت / دیوبندیت کی بیماری لگتی ہے تو وہ اس سنت کو شرک، شرک کہنے لگتا ہے اور اولیاء اللہ کو خوب گالی دیتا ہے۔ وہابیوں / دیوبندیوں نے اس پیاری سنت کو شرک کا نام دے کر خوب اپنی آبادی (تعداد) بڑھائی۔

شرک کسے کہتے ہیں؟ اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا یا عبادت کے لائق سمجھنا شرک ہے۔

مزاروں پر حاضری: شرک کا مطلب جاننے کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ نبی یا اللہ کے ولی کے مزار شریف پر جانا کیسا ہے؟ مزاروں پر حاضری کے تعلق سے کچھ سوال جسے وہابی / دیوبندی ہمیشہ پوچھتے ہیں، جس کا جواب نہیں مل پانے کی وجہ سے عام سنی مسلمان پریشان ہو جاتے ہیں اور ان شیطانوں کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ انہی سوالوں کے جواب یہاں پیش کئے جا رہے ہیں۔

سوال: کیا اللہ کے نبی اور رسول اپنی قبروں میں زندہ ہیں؟

جواب: جی ہاں زندہ ہیں۔

حدیث: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے زمین پر انبیاء (نبی اور رسول) علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں۔ **(حوالہ: مشکوٰۃ شریف، ص 121)**

سوال: کیا خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبروں پر تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: حدیث: ابن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال کے شروع میں شہدائے احد کی قبروں پر تشریف لے جاتے تھے۔ **(حوالہ: شامی شریف، جلد 1، ص 604)**

سوال: کیا صحابہ کرام بھی قبروں پر جاتے تھے اور کیا انہیں فائدہ ملتا تھا؟

جواب: جی ہاں جاتے تھے۔ حدیث: حضرت ابو جوزاء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ میں سخت قحط پڑ گیا۔ لوگوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس پر حاضر ہو۔ چھت میں ایک سوراخ (اوپر) بناؤ تا کہ قبر مبارک اور آسمان کے درمیان پردہ نہ رہے۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا تو اس زور کی بارش ہوئی کہ خوب سبزہ اُگا اور اونٹ اسے چر کر خوب موٹے ہو گئے یہاں تک کہ ان کی چربی پھٹ پڑتی تھی۔ تو اس سال کو

خوشحالی کا سال کہا جانے لگا۔ (حوالہ: مشکوٰۃ شریف، ص 545)

سوال: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بھی کسی دوسرے اللہ کے ولی کی قبر پر جانا جائز ہے؟ کیا تابعین یا تبع تابعین بھی قبر پر جاتے تھے؟ کیا ان کو بھی فائدہ حاصل ہوتا تھا؟

جواب: امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے برکت حاصل کرتا ہوں اور ان کی قبر کے پاس جاتا ہوں جب مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی ہے۔ تو میں دو رکعت نماز پڑھتا ہوں ان کی قبر کے پاس اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں تو حاجت جلد پوری ہو جاتی ہے۔" (حوالہ: رد المحتار، جلد 1، ص 604)

سوال: کیا اللہ کے ولیوں کے پاس طاقت اور اختیار ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی رکھی میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔ میرا بندہ نفل پڑھ کر میرا قرب (نزدیکی) حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ میں اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ چاہتا ہے تو میں اسے ضرور پناہ دیتا ہوں۔ (حوالہ: بخاری شریف، ج 2، ص 963 اور مشکوٰۃ شریف، جلد 1، ص 197)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ولیوں کا سننا دیکھنا، بولنا صرف انہیں کا نہیں بلکہ اللہ کا سننا، دیکھنا، پکڑنا، بولنا ہوا کرتا ہے۔

سوال: کیا اللہ کے ولی دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں؟

جواب: ملا علی قاری اپنی کتاب "عبد القادر" کے صفحہ 61 میں حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول نقل فرمایا "یعنی جو کوئی رنج و غم میں مجھ سے مدد مانگے تو اس کا رنج و غم دور ہوگا اور جو سختی کے وقت میرا نام لے کر مجھے پکارے تو وہ شدت دفع ہوگی اور جو کسی حاجت میں رب کی طرف مجھے وسیلہ بنائے تو اس کی حاجت پوری ہوگی"۔

اے سنی مسلمان بھائیو! اب ہم آپ کے سامنے ایسی عبارت پیش کریں گے کہ آپ دنگ رہ جائیں گے کہ جس کام کو دیوبندی کفر اور شرک کہتے ہیں وہی کام دیوبند پہنچتے پہنچتے جائز ہو جاتا ہے۔ دیوبندیوں کی مکاری سمجھنے کے لئے آپ اس عبارت کو کم سے کم چار یا پانچ بار پڑھیں تب پتہ چلے گا کہ یہ کتنے بڑے دھوکے باز ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح دیوبندی ملا مرنے کے بعد بھی کرامت دکھا رہا ہے۔

ثبوت: حکایت 366: مولوی معین الدین صاحب حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے وہ حضرت مولانا کی ایک کرامت (جو بعد وفات واقع ہوئی) بیان فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ ہمارے نانوتے میں جاڑا بخار کی بہت کثرت ہوئی سو جو شخص مولانا کی قبر سے مٹی لے جا کر باندھ لیتا اسے ہی آرام ہو جاتا۔ بس اس کثرت سے مٹی لے گئے کہ جب بھی قبر پر مٹی ڈلواؤ تب ہی ختم۔ کئی مرتبہ ڈال چکا پریشان ہو کر ایک دفعہ مولانا کی قبر پر جا کر کہا "آپ کی تو کرامت ہوگئی اور ہماری مصیبت ہوگئی یاد رکھو کہ اگر اب کے کوئی اچھا ہوا تو ہم مٹی نہ ڈالیں گے ایسے ہی پڑے رہیو، لوگ جوتے پہنے تمہارے اوپر ایسے ہی چلیں گے"۔ بس اسی دن سے پھر کسی کو آرام نہ ہوا۔ جیسی شہرت آرام کی ہوئی تھی ویسے ہی یہ شہرت ہوگئی کہ اب آرام نہیں ہوتا۔ پھر لوگوں نے مٹی لے جانا بند کر دیا۔ **(حوالہ: ارواح ثلاثہ، ص 302)**

مسلمان بھائیو! توجہ دیجئے کہ دیوبندیوں کا ملا قبر میں زندہ ہے۔ دیوبندیوں کا ملا مرنے کے بعد بھی قبر کے اندر سے لوگوں کی باتیں سنتا ہے۔ دیوبندیوں کا ملا مرنے کے بعد بھی لوگوں کی بیماری دور کرتا ہے۔ دیوبندیوں کا ملا مرنے کے بعد بھی اختیار رکھتا ہے۔ دیوبندیوں کا ملا مرنے کے بعد بھی کرامت دکھا رہا ہے۔

اب تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اگر یہی عقیدہ ہم سنی مسلمان کسی نبی اور ولی کے بارے میں مانیں جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے تو یہ شرک کیسے ہوگا؟

وہابیوں میں شرم کا کچھ بھی اثر نہیں
ہے اعتراض غیروں پہ اپنی خبر نہیں

تعظیم سے چڑنے کی بیماری

آج وہابیوں / دیوبندیوں کو تعظیم کا نام سن کر ہی بخار چڑھ جاتا ہے۔ بیچارے کہیں بھی لوگوں کو میلاد، ذکر، منقبت، سلام پڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ان لوگوں پر شرک اور بدعت کی مشین گن چلانے لگتے ہیں۔

کیا نبی کی تعظیم ضروری ہے؟: جی ہاں، اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے (ترجمہ): اے نبی بے شک ہم نے تمہیں بھیجا گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔
(سورۃ الفتح، پارہ 26، آیت 9،8)

اے قرآن کے ماننے والو! اپنے رب کے اس حکم کو غور سے پڑھو۔ اللہ نے سب سے

پہلے ایمان کے بارے میں فرمایا پھر نبی کی تعظیم کے بارے میں فرمایا، اس کے بعد اپنی عبادت کو فرمایا۔ بھائیوں مسلمان بننے کے لئے ضروری ہے کہ دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعظیم کا عقیدہ ہو۔ جیسے کہ حدیث میں ہے "تم میں سے کوئی مسلمان نہ ہوگا جب تک میں اسے اس کے ماں باپ، اولاد اور سب آدمیوں سے زیادہ پیارا نہ ہوؤں۔" (حوالہ: بخاری شریف، ج 1، ص 7)

اے قرآن و حدیث کے ماننے والو! اللہ نے ہمیں نبی کی تعظیم کا حکم دیا ہے۔ نبی کی تعظیم کرنا کفر نہیں بلکہ نبی کی تعظیم کا انکار کرنا کفر ہے۔ مسلمانوں کو یاد ہونا چاہئے کہ انسان کے پیدا ہونے کے بعد سب سے پہلا کفر نبی کی تعظیم کا انکار کرنا ہے۔ شیطان ابلیس پہلے کافر نہیں تھا بلکہ نبی حضرت آدم علیہ السلام کی تعظیم کا انکار کرنے کی وجہ سے کافر ہوگیا اس لئے مسلمان بھائیو آپ ان ابلیس وہابیوں /دیوبندیوں کے جھانسے میں بالکل مت پڑیے۔ اس مسئلے کو اور زیادہ سمجھنے کے لئے ضرور پڑھیں ہماری کتاب "سنی اور وہابی میں فرق"۔

وسیلے سے چڑنے کی بیماری

وہابیوں /دیوبندیوں نے دین اسلام سے متعلق ہر اچھے کام میں اپنی ٹانگ اڑائی جس میں وسیلہ بھی ایک مسئلہ ہے۔ آپ اکثر سنتے ہوں گے کہ سیدھے یا براہ راست (ڈائریکٹ) اللہ سے مانگو کسی کو وسیلہ مت بناؤ ورنہ شرک ہوجائے گا۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا وسیلے سے دعا مانگنا جائز ہے؟ آئیے دیکھیں کہ قرآن اور حدیث میں وسیلے کا کیا حکم ہے۔

پہلا ثبوت قرآن سے (ترجمہ): اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔ (پارہ 6، سورہ مائدہ، آیت 35)

دوسرا ثبوت: خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو اس طرح دعا کرنے کا طریقہ تعلیم فرمایا: اے اللہ میں تیرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے تجھ سے حاجت روائی چاہتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں"۔ (حوالہ: ترمذی شریف، جلد 2، ص 198)

تیسرا ثبوت: یہی حدیث مشکوٰۃ شریف، جلد 1، صفحہ 219 پر ہے۔

چوتھا ثبوت: سنی مسلمان بھائیو! آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام سے ایک لغزش ہوجانے پر اللہ پاک نے انہیں دنیا میں بھیج دیا تو آدم علیہ السلام تین سو سال تک روتے رہے اور اللہ سے معافی کی دعا مانگتے رہے لیکن اللہ نے ان کی توبہ قبول نہیں کی لیکن جب حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ پاک سے اس طرح دعا مانگی: اے میرے پروردگار! میں تجھ سے محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے معاف فرمادے"۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف کیا۔
(حوالہ: بیہقی اور طبرانی)

مسلمانو! غور کرو کہ آدم علیہ السلام سے تو صرف ایک لغزش ہوئی تھی پر آج ہم سب نے ڈھیروں گناہ جانے انجانے کرڈالے کہ گن نہیں سکتے۔ تو کس منہ سے براہ راست اللہ سے مانگیں؟ اس لئے دعا مانگتے وقت ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے اولیائے کرام کا وسیلہ دے کر اللہ سے دعا مانگئے۔ ان شاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی اور جس نے وسیلے کا انکار کیا گویا اس نے قرآن وحدیث شریف کا صاف صاف انکار کر دیا۔

فاتحہ سے چڑنے کی بیماری

جولوگ دنیا سے گزر چکے ہیں ان کو نفلی ثواب پہنچانا قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔ اسے ایصال ثواب کہا جاتا ہے۔ یہ ایصال ثواب جب کسی عام آدمی کے لئے ہوتا ہے تو اسے فاتحہ کہا جاتا ہے اور جب کسی بزرگ کے لئے کیا جاتا ہے تو اسے نیاز کہا جاتا ہے لیکن خبیث وہابیوں، دیوبندیوں کو اس میں شرک اور بدعت نظر آتا ہے۔

ایصال ثواب (فاتحہ) میں کیا کرتے ہیں؟: فاتحہ میں درود شریف، قرآن کی آیت پڑھ کر (اور اگر کھانا یا شیرینی بھی ہو تو) ان سب کا ثواب جولوگ دنیا سے گزر چکے ہیں ان کو پہنچاتے ہیں۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا زندوں کی دعا سے واقعی میں مردوں کو کچھ فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں۔ آئیے دیکھیں کہ قرآن وحدیث میں ایصال ثواب کا کیا حکم ہے۔

پہلا ثبوت قرآن سے: (ترجمہ) وہ جو ان کے بعد آئے وہ یوں دعا کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے باایمان گزر چکے ہیں۔ **(پارہ 28، سورہ حشر، آیت 10)**

دوسرا ثبوت حدیث سے: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی حالت قبر میں ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے کی طرح ہوتی ہے وہ انتظار کرتا ہے کہ اس کے باپ یا ماں یا بھائی یا دوست کی طرف سے اس کو دعا پہنچے اور جب اس کو کسی کی دعا پہنچتی ہے تو وہ دعا کا پہنچنا اس کو دنیا و مافیہا سے محبوب تر ہوتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا سے اہل قبور کو پہاڑوں کے مثل اجر ورحمت عطا کرتا ہے اور بیشک زندوں کا تحفہ مردوں کی طرف یہی ہے کہ ان کے لئے بخشش کی دعا مانگی جائے۔

(حوالہ: مشکوٰۃ شریف، صفحہ 206)

تیسرا ثبوت حدیث سے: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے، تو کون سا صدقہ افضل (بہتر) ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی افضل ہے، تو انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور فرمایا یہ کنواں میری ماں کے لئے ہے۔ (حوالہ: مشکوٰۃ شریف، ص 169)

نوٹ: 1۔ قرآن اور حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر مسلمان اپنے سے پہلے کے مسلمان کے لئے دعائے بخشش کرے گا تو اس کا ثواب انہیں پہنچے گا۔

2۔ صحابئ رسول نے کنواں کھودنے کا ثواب اپنی ماں کو بخشا اس طرح میت کو کسی اچھے کام کا ثواب بخشنا بہتر ہے۔

3۔ ثواب بخشنے کے الفاظ زبان سے کہنا صحابی کی سنت ہے کہ کنواں کھودنے کے بعد صحابی نے فرمایا "یہ کنواں سعد کی ماں کے لئے ہے"۔ اسی طرح آپ اپنے اس عزیز رشتہ دار کا نام لیں یا جس بزرگ کو ثواب پہنچانا چاہتے ہیں اس کا نام لیں جیسے یہ کھانا امام حسین یا شہدائے کربلا یا صحابہ یا غوث پاک یا خواجہ غریب نواز رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے لئے ہے۔

وہابیوں/دیوبندیوں کا یہ اعتراض کہ جس کھانے پر فاتحہ ہو رہی ہے اسے ابھی کسی نے کھایا نہیں تو پھر ثواب کس چیز کا پہنچ رہا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ صحابئ رسول نے کنواں کے پانی کے استعمال ہونے سے پہلے ثواب بخش دیا حالانکہ لوگوں نے ابھی تک پانی استعمال نہیں کیا تھا۔

وہابیوں/دیوبندیوں کا یہ اعتراض کہ کھانا یا شیرینی وغیرہ سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھنا بدعت اور حرام ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنواں کے سامنے کھڑے ہو کر فرمایا کہ یہ میری ماں کے لئے ہے لہٰذا کھانا یا شیرینی سامنے رکھ کر یہ کہنا کہ اس کا ثواب فلاں کو پہنچے جائز اور صحابی کی سنت ہے۔

کھانا سامنے رکھ کر بسم اللہ پڑھ کر اس وقت کھانا شروع کرتے ہیں۔ بسم اللہ بھی قرآن کی آیت ہے۔ دیوبندیو! اگر کھانا سامنے رکھ کر قرآن پڑھنا منع ہے تب تو آپ کے قانون کے حساب سے تو کھانا سامنے رکھ کر بسم اللہ پڑھنا بھی منع ہونا چاہئے۔ (معاذ اللہ)

انوار ساطعہ ص 145 اور حاشیہ خزانۃ الروایات میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے لئے تیسرے اور ساتویں اور چالیس دن اور چھٹے مہینے اور سال بھر بعد صدقہ کیا۔ یہ تیجا، ششماہی اور برسی کی اصل ہے۔

سلام سے چڑنے کی بیماری

نماز، ذکر ولادت اور میلاد شریف کے بعد سلام پڑھنا جائز ہے لیکن نبی کے غدار وہابیوں/ دیوبندیوں/ تبلیغیوں کو سلام پڑھنے سے سخت نفرت ہے اس لئے شرک اور بدعت چلانے لگتے ہیں۔ آخر سچائی کیا ہے؟

سلام کیوں پڑھتے ہیں: کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہم مسلمانوں کو پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن شریف میں ہے: (ترجمہ) بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو"۔

(سورۃ احزاب، پارہ 22، آیت 56)

مسلمان بھائیو! قرآن کی اس آیت میں جس طرح درود شریف پڑھنے کا حکم ہے اس سے بھی زیادہ سلام پڑھنے کا حکم ہے اور سلام پڑھنے پر بہت زیادہ زور دیا جارہا ہے۔ خود اللہ اور اس کے فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو بھی درود اور سلام پڑھنے کا حکم دے رہا ہے۔

اے مسلمان بھائیو!، اللہ کے اس حکم پر عمل ہر ایمان والا کرتا ہے۔ کوئی کم، کوئی زیادہ، کوئی بہت زیادہ۔ ہر اللہ والے نے اپنی اپنی زبانوں میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجا۔

حدیث: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز سے فارغ ہو کر درود اور سلام پڑھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "دعا کر قبول کی جائے گی، دعا کر قبول کی جائے گی"۔

(حوالہ: مشکوٰۃ شریف، ص 87)

دیوبندیوں کے یہاں سے ثبوت: دیوبندیوں کے پیر حاجی امداد اللہ مکی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں "مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفل میلاد شریف میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعہ برکت سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف اور لذت پاتا ہوں"۔ **(حوالہ: فیصلہ ہفت مسئلہ، ص 8)**

عجیب بات ہے کہ میلاد شریف جس میں کھڑے ہو کر سلام بھی پڑھا جاتا ہے کو پیر صاحب برکت کا ذریعہ سمجھ کر ہر سال منعقد کرتے ہیں اور لطف بھی پاتے ہیں لیکن مرید دیوبندیوں کو اس میں شرک نظر آتا ہے۔ اب پتہ نہیں یہ دیوبندی اپنے پیر پر کون سا فتویٰ لگائیں گے۔

نوٹ: نئے دیوبندیوں نے نیا جاہلانا اعتراض تلاش کیا ہے کہ نماز کے التحیات میں ہی سلام ہے اس لئے نماز کے علاوہ سلام نہیں پڑھنا چاہئے۔

مسلمانو! یہ دیوبندیوں کا سفید جھوٹ ہے۔ ایسے اور بھی جاہلانا اعتراض کا جواب قرآن و حدیث سے جاننے کے لئے ضرور پڑھئے "مفتی خوشنود عالم احسانی صدیقی صاحب" کی کتاب "صلوٰۃ وسلام کا ثبوت"۔

اقامت میں پہلے کھڑے ہونے کی بیماری

آج وہابیوں/دیوبندیوں کے اس فتنے کی وجہ سے مساجد کے اندر جنگ مچی ہے کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو کچھ لوگ بیٹھے ہیں تو کچھ لوگ کھڑے ہیں۔ دیوبندیت کے جال میں پھنسے یہ بیوقوف دیوبندی بیٹھے ہوئے سنیوں کو گھورتے ہیں اور سنی ان جاہل دیوبندیوں کو گھورتے ہیں گویا کہ ایک رسہ کشی کا ماحول بن جاتا ہے۔ آخر سچائی کیا ہے؟

اقامت میں حی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کا ثبوت:

پہلا ثبوت: جب اقامت کہی جائے تو مت کھڑے ہو یہاں تک کی مجھے دیکھ لو۔ (حوالہ: بخاری شریف، ج1،ص88)

دوسرا ثبوت: یہ حدیث مشکوٰۃ شریف کے جلد 1، ص 67 پر ہے۔

تیسرا ثبوت: یہی حدیث مسلم شریف، جلد 1، صفحہ 220 پر ہے۔

چوتھا ثبوت: مسلم شریف کی اس حدیث کی شرح میں امام نوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں یعنی امام اعظم (ابوحنیفہ) اور علمائے کوفہ نے فرمایا کہ جب حی علی الصلوٰۃ کہے تب سب لوگ کھڑے ہوں۔ (حوالہ: نوی شریف، ص 221)

پانچواں ثبوت: ملا علی قاری لکھتے ہیں "کہ ہمارے آئمہ کرام حضرت امام اعظم ابوحنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ امام اور مقتدی حی علی الصلوٰۃ کے وقت کھڑے ہوں۔ (حوالہ: مرقاۃ شرح مشکوٰۃ، جلد 1، صفحہ 419)

چھٹا ثبوت: مؤذن جس وقت حی علی الفلاح کہے تب امام اور مقتدیوں کو کھڑا ہونا چاہیے۔ (حوالہ: فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، ص 58)

ساتواں ثبوت: اس کے لئے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے۔ بلکہ بیٹھ جائیں پھر جب مؤذن حی علی الفلاح کہے تو اٹھیں۔ (حوالہ: شامی شریف، جلد 1، ص 268)

آٹھواں ثبوت: حضرت امام محمد شیبانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تکبیر کہنے والا جب حی علی الفلاح پر پہنچے تو مقتدیوں کو چاہئے کہ نماز کے لئے کھڑے ہوں اور پھر صف بندی کرتے ہوئے صفوں

کو سیدھی کریں۔ (حوالہ: مؤطا امام محمد باب تسویۃ الصف، ص 88)

نواں ثبوت: امام اور مقتدی کا حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا سنت مستحبہ ہے۔ (حوالہ: درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 322)

دسواں ثبوت: امام اور مقتدی حی علی الصلوٰۃ کہنے کے وقت کھڑے ہوں۔ (حوالہ: شرح بقا، جلد 1، ص 136)

گیارھواں ثبوت: اور کھڑے ہونا اس وقت ہے جب حی علی الفلاح کہا جائے۔ (حوالہ: نور ایضاح، ص 74)

بارھواں ثبوت: شیخ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ "فقہائے کرام نے فرمایا مذہب یہ ہے کہ حی علی الصلوٰۃ کے وقت اٹھنا چاہئے"۔ (حوالہ: اشعۃ اللمعات، جلد 1، ص 321)

نوٹ: کچھ کتابوں میں حی علی الصلوٰۃ اور کچھ میں حی علی الفلاح پر اٹھنے کا حکم ہے تو حی علی الصلوٰۃ کے آخر میں اٹھے اور حی علی الفلاح کے شروع میں سیدھے کھڑے ہو جائے اس طرح دونوں قول پر عمل ہو جائے گا۔ (حوالہ: فتاویٰ رضویہ، جلد 2، ص 472)

دیوبندیوں کے یہاں سے تیرھواں ثبوت: دیوبندی مفتی عبدالرحیم لکھتے ہیں۔ "اقامت کے وقت کوئی شخص مسجد میں آئے تو کھڑے کھڑے اقامت یا امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے، اگر امام محراب کے پاس ہے تو حی علی الفلاح کے وقت کھڑے ہونا مستحب (اچھا) ہے"۔ (حوالہ: فتاویٰ رحیمیہ، ج 4، ص 288، ناشر مکتبہ رحیمیہ)

دیوبندیوں کے یہاں سے چودھواں ثبوت: دیوبندیوں کے رہنما مولوی کرامت علی لکھتے ہیں "اور جب اقامت میں حی علی الصلوٰۃ کہے تب امام اور سب لوگ کھڑے ہو جائیں"۔ (حوالہ: مفتاح الجماعت، ص 45)

نبی کو "ہم جیسے بشر" بولنے کی بیماری

آج وہابیوں / دیوبندیوں / تبلیغیوں کی وجہ سے یہ بیماری عام ہو چکی ہے کہ جسے بولنے کا بھی شعور نہیں وہ بھی بول دیتا ہے کہ رسول اللہ ہماری طرح بشر تھے۔ زیادہ سے زیادہ ایسے ہیں جیسے ہمارے بڑے بھیا۔ نبی کو بس اتنی عزت دو جیسے بڑے بھائی کو دیتے ہو۔ یا نبی کو اس طرح سمجھو جیسے کسی گاؤں کا چودھری۔ مسلمانو! یہ تو تھی دیوبندیوں، وہابیوں، تبلیغیوں کی ناپاک ذہنیت۔

کیا ہے سنی مسلمانوں کا عقیدہ نبی اور رسول کے بارے میں؟ نبی انسان ہی ہوتے ہیں۔ مرد

(Male) کو نبی بنایا جاتا ہے۔ جن، فرشتے، عورت میں سے کوئی نبی نہیں بن سکتا۔ اللہ نے نبی کو انسانوں کے درمیان انسانی شکل صورت میں ہی بھیجا ہے۔ لیکن نبی کا درجہ عام انسانوں سے بہت اونچا ہے اس لئے نبی کو عام بول چال میں بڑے بھائی یا ہم جیسا بشر یا گاؤں کا چودھری کہنا شیطان ابلیس کا طریقہ ہے۔ اسی طرح یہ کہنا کہ "ہم میں اور پیغمبر میں کیا فرق ہے، ہم بھی بشر وہ بھی بشر بلکہ ہم تو زندہ ہیں لیکن وہ تو مر کر مٹی میں مل گئے"۔ (معاذ اللہ) جیسے الفاظ بولنا نبی کی شان میں کھلی گستاخی ہے۔

سوال: نبی کو "ہم جیسے بشر" ہمیشہ کیوں بولتے ہیں یہ دیوبندی اور تبلیغی جماعت والے؟

جواب: دیوبندی اپنی اس بات کو ثابت کرنے کے لئے قرآن کی اس آیت کا حوالہ دیتے ہیں "قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ" (ترجمہ: اے محبوب فرما دو کہ میں تم جیسا بشر ہوں۔) پھر یہ کہیں گے دیکھو آیت سے معلوم پڑا کہ نبی بھی ہمارے جیسے بشر ہیں۔

مسلمان بھائیو! دیوبندیوں / تبلیغیوں کی ذات ایک ہوشیار لومڑی کی طرح ہوتی ہے۔ انہوں نے آپ کو آیت تو بتا دیا پر اس سے جڑی تین باتوں کو نہیں بتایا۔ آیئے دیکھیں کہ وہ تین باتیں کون سی ہیں۔

پہلی بات: یہ آیت آدھی ہے۔ "مثلکم" کے بعد "یُوْحٰٓی اِلَیَّ" کی قید لگی ہے جس کی تفسیر یہ دیوبندی نہیں بتاتے ہیں۔

دوسری بات: یہ آیت کافروں کے لئے ہے نہ کہ مسلمانوں کیلئے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے کافر، حضور کو جادوگر سمجھتے تھے اور ڈرتے تھے اس لئے اللہ نے حضور کو اجازت دی کہ جب آپ کافروں سے بات کریں تو اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ اے لوگو! تم مجھ سے گھبراؤ نہیں میں بھی تمہاری طرح ہوں یعنی بشر ہوں۔

تیسری بات: اس آیت میں اللہ فرماتا ہے: اے محبوب تم فرما دو" اس جملے میں اللہ تعالیٰ صرف حضور کو اجازت دے رہا ہے کہ آپ خود اپنے بارے میں ایسا کہہ سکتے ہیں۔ اس آیت میں اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ "اے لوگو! تم بھی ایسا کہا کرو"۔

سنی مسلمان بھائیو! اللہ تعالیٰ نے پوری قرآن میں اپنے محبوب کو اچھے ناموں سے پکارا ہے جیسے یاایھا النبی، یاایھا الرسول، یاایھا المدثر کہا لیکن حضور کا نام جیسے "یا محمد" لے کر نہیں پکارا تو پھر ہم گناہگار لوگ یہ بول بھی کیسے سکتے ہیں کہ حضور جیسے بڑے بھیا یا گاؤں کے چودھری۔

اے مسلمانو! آپ لوگ جانتے ہیں کہ اگر کوئی اپنی ماں کو کہے کہ یہ میرے باپ کی بیوی ہے تو یقیناً یہ گستاخی کہلائے گی اگرچہ عقلاً اس نے صحیح کہا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو، کہ کہیں تمہارے اعمال برباد نہ ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔" (پارہ 26، سورۃ حجرات، آیت 2)

اب مسلمان بھائیو! آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بات مانیں گے یا ان مرتد دیوبندیوں / تبلیغی جماعت والوں کی بات مانیں گے۔

قرآن پاک کا غلط ترجمہ کیا دیوبندیوں نے

ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا معمولی کام ہے لیکن کسی زبان کی فصاحت و بلاغت، سلاست و معنویت، محاورے، انداز خطاب اور الفاظ کے معنی میں ہوئے تبدیلیوں کو سمجھنا پھر ترجمہ کرنا اتنا ہی مشکل کام ہے۔ آئیے اسے ایک چھوٹے سے مثال سے سمجھیں۔ فارسی زبان میں کسی آدمی کو "مہتر" کہنا اس کی عزت میں اضافہ ہے کیونکہ فارسی زبان میں اس کا مطلب ہے "سردار" لیکن یہی عزت والا لفظ ہمارے یہاں گالی ہے۔

لیکن آج دیوبند کے مولاناؤں نے قرآن پاک کا جو ترجمہ کیا اس میں ڈھیروں غلطیاں ہیں جس سے معنی کچھ سے کچھ ہو گیا ہے۔ دیوبندیوں کے ترجمے اللہ اور اس کے رسول کی توہین سے بھرے پڑے ہیں، دیوبندیوں نے ایسے ترجمے کئے کہ جس کی وجہ سے حرام چیز حلال ہو گئی اور حلال چیز حرام ہو گئی۔ دیوبندیوں نے کچھ ترجموں میں ایسی غلطیاں بھی کر دی کہ اگر اس پر یقین کر لیا جائے تو آدمی کافر مرتد ہو جائے۔ اس قسم کا ترجمہ کر کے وہ خود گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

پھر جب ہم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا ترجمہ "کنزالایمان" دیکھتے ہیں تو ایک بھی غلطی نہیں پاتے۔ نیچے دیوبندیوں اور اعلیٰ حضرت کے کچھ ترجموں کو ایک ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ قارئین آپ خود انصاف کریں کہ کون صحیح ہے۔

- **پارہ 4، سورۃ ال عمران، آیت 142**

× **ترجمہ:** حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں۔ (فتح محمد جالندھری دیوبندی)

× **ترجمہ:** حالانکہ ابھی اللہ نے ان لوگوں کو تم میں سے جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا۔ (عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی)

✗ **ترجمہ:** حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو۔ (اشرف علی تھانوی دیوبندی)

✓ **ترجمہ:** اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا۔ (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: اللہ تعالیٰ جو عالم الغیب ہے۔ اگر دیوبندیوں کے اس ترجمے پر یقین کریں تو اللہ کو معلوم ہی نہیں کہ مومنوں میں سے کون لوگ جہاد کریں گے۔ (معاذ اللہ)

- **پارہ26، سورۃ الفتح، آیت 1**

✗ **ترجمہ:** بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے۔ (عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی)

✗ **ترجمہ:** ہم نے تمہاری کھلم کھلا فتح کرادی تا کہ تم اس فتح کے شکریہ میں دین حق کی ترقی کے لئے اور زیادہ کوشش کرو اور خدا اس کے صلہ میں تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کردے۔ (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

✓ **ترجمہ:** بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح دی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے، تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔ (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: اے مسلمانو! بتاؤ کہ حضور معصوموں کے سردار یا گناہگار؟ آپ کو یہ تو معلوم ہی ہوگا کہ نبی اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں ان سے گناہ ہو ہی نہیں سکتا، مگر ان جاہل دیوبندیوں کے ترجموں کے حساب سے نبی گناہگار اور گمراہ ہیں۔ اب ذرا اعلیٰ حضرت کا ترجمہ دیکھئے کہ اللہ اپنے محبوب کے صدقہ طفیل میں ہم گناہگار مسلمانوں کو بخش دے گا۔

- **پارہ9، سورۃ انفال، آیت30**

✗ **ترجمہ:** اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ (محمود الحسن دیوبندی)

✗ **ترجمہ:** اور مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنے والوں کا ہے۔ (شاہ رفیع الدین)

✗ **ترجمہ:** اور وہ تو اپنی تدبیر کر رہے تھے اور اللہ میاں اپنی تدبیر کر رہے تھے اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔ (اشرف علی تھانوی دیوبندی)

✓ **ترجمہ:** اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔ (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: اللہ تعالیٰ کو مکر (مکار) اور فریب (دھوکہ) کی طرف نسبت کرنا اس کی شان میں کھلی گستاخی ہے۔ یہ ایک بنیادی غلطی ہے اور اشرف علی تھانوی نے اللہ پاک لکھنے کی بجائے اللہ میاں لکھ ڈالا جو کہ غلط ہے، کیونکہ میاں کے تین معنیٰ ہیں مالک، شوہر اور زنا کا دلال اور تھانوی نے میاں کہہ کر اللہ کو عام انسانوں کے برابر لا کھڑا کیا۔ جبکہ اعلیٰ حضرت نے مذکورہ آیت میں ''مکر'' کا ترجمہ تفاسیر کی روشنی میں کیا ہے خفیہ تدبیر اور لفظ ''مکر'' کو پہلے مقام پر ترجمہ میں کافروں کی طرف منسوب کر دیا۔

- **پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 142**

✖ **ترجمہ:** خدا انہی کو دھوکہ دے رہا ہے۔ (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** اللہ انہی کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ (فتح محمد جالندھری دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا۔ (عاشق الٰہی میرٹھی اور محمود الحسن دیوبندی)

✔ **ترجمہ:** بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔ (اعلیٰ حضرت)

- **پارہ 11، سورۃ یونس، آیت 21**

✖ **ترجمہ:** کہہ دو اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلہ۔
(فتح محمد جالندھری دیوبندی اور عاشق الٰہی دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** اللہ چالوں میں ان سے بھی بڑھا ہوا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی)

✔ **ترجمہ:** تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے۔ (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: اللہ تعالیٰ کے لئے دغابازی، دھوکہ، فریبی، چال چلنے والا، چالوں میں تیز، حیلہ بنانے والا جیسے الفاظ کسی بھی طرح اللہ کی شان کے لائق نہیں ایسا کہنا کفر ہے۔

- **پارہ 8، سورۃ الاعراف، آیت 54**

✖ **ترجمہ:** پھر اللہ عرش پر جا براجا۔ (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** پھر تخت پر چڑھا۔ (نواب وحید الزماں، غیر مقلد)

✖ **ترجمہ:** پھر قائم ہوا تخت پر۔ (عاشق الٰہی دیوبندی)

✔ **ترجمہ:** پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔ (اعلیٰ حضرت)

- **پارہ 1، سورہ البقرۃ، آیت 115**

✖ **ترجمہ:** ادھر اللہ ہی کا رخ ہے۔ (اشرف علی تھانوی اور عاشق الٰہی دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** ادھر اللہ کا سامنا ہے۔ (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

✔ **ترجمہ:** تو تم جدھر منہ کرو وجہ اللہ ہے۔ (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: دیوبندیوں نے اللہ کے لئے اٹھنا، بیٹھنا، چڑھنا، رخ کرنا، سامنا ہونا جیسے لفظ لکھ کر اللہ کے لئے جسم ثابت کر ڈالا جو کفر ہے۔ جبکہ اللہ جسم اور جسمانیت سے پاک ہے۔

● **"یاایھاالنبی" پارہ 10 سورۃ انفال، آیت 64**

✖ **ترجمہ:** اے نبی (عبدالماجد اور اشرف علی تھانوی دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** اے پیغمبر (ڈپٹی نذیر احمد اور شاہ ولی اللہ)

✔ **ترجمہ:** اے غیب کی خبریں بتانے والے (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: قرآن مجید میں لفظ 'رسول' اور 'نبی' کئی بار آیا ہے۔ اس لئے ترجمہ کرنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ لفظ 'رسول' اور 'نبی' کا بھی ترجمہ کریں۔ رسول کا ترجمہ 'پیغمبر' تو سبھی جانتے ہیں لیکن اگر نبی کا ترجمہ بھی پیغمبر کر دیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ نے قرآن میں لفظ 'نبی' کیوں فرمایا۔ اللہ چاہتا تو پوری قرآن میں صرف رسول ہی فرماتا۔ تو مسلمانو! جان لو کہ غیبی (چھپی) بات بتانے کے لئے ہی نبی بھیجے جاتے ہیں۔ اب قربان جایئے اعلیٰ حضرت کے عشق رسول پر کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی بتادی۔ اعلیٰ حضرت کے اس صحیح ترجمے سے کئی دیوبندیوں کو "ہارٹ اٹیک" پڑ گیا کیونکہ دیوبندیوں کا تو یہ عقیدہ ہے کہ "نبی کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں" اور اگر دیوبندی نبی کا ترجمہ "غیب کی خبریں بتانے والے" کر دیتے تو بیچارے دیوبندی خود اپنے ہی بنے جال میں پھنس جاتے اس لیے لفظ 'نبی' کا ترجمہ جان بوجھ کر نہیں کیا دیوبندیوں نے۔

● **بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ترجمہ**

✖ **ترجمہ:** شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

(عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی)

✖ **ترجمہ:** شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

(اشرف علی تھانوی دیوبندی)

✔ **ترجمہ:** اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا۔ (اعلیٰ حضرت)

نوٹ: مسلمانوں توجہ دو کہ اعلیٰ حضرت نے اللہ کے نام سے شروع کیا جبکہ دیوبندیوں نے شروع کرتا ہوں سے شروع کیا اللہ کے نام سے شروع نہیں کیا اس لئے دیوبندیوں کا ترجمہ غلط ہے اور اشرف علی

تھانوی نے آخر میں "ہیں" بڑھا دیا۔ اب تھانوی صاحب ہی بتائیں کہ 'ہیں' کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

نوٹ: دیوبندیوں سے زیادہ گندی ان کی کتابیں ہیں، اس لئے کتاب خریدتے وقت بسم اللہ کا ترجمہ نوٹ کریں۔ اگر کتاب میں ترجمہ نہیں دیا تو دوکاندار سے پوچھ لیں کہ سنیوں کی کتاب ہے یا دیوبندیوں کی۔

نوٹ: اگر دیوبندیوں کی ترجمے والی قرآن ملے تو اوپر بتائی گئی غلطیوں کو ڈھونڈ کر صحیح کر دیں تاکہ کوئی دوسرا غلط نہ پڑھے۔

نوٹ: دیوبندیوں کے اور بہت سارے "قرآن" کے غلط ترجمے جاننے کے لئے پڑھیں ہماری کتاب "سنی اور وہابی میں فرق"۔

وہابیوں اور دیوبندیوں کے پھیلنے کی وجہ

اگر وہابی دیوبندی غلط ہیں تو یہ کیوں پھیل رہے ہیں اور اسے کس طرح روکا جائے؟ یہ سوال اکثر عام مسلمانوں کے ذہن میں آتا ہے۔ موجودہ دور میں اس فتنے کے پھیلنے کی ڈھیروں وجوہات ہیں۔

پہلی سب سے بڑی وجہ

وہابیوں دیوبندیوں نے ایک بہت بڑی چالاکی کی انہوں نے اللہ کا کمپٹیشن (مقابلہ) انبیاء اور اولیاء سے کروا دیا۔ اللہ کے نام کی آڑ لے کر نبی اور اولیاء کو خوب جی بھر کے گالیاں دیں۔ ان کی کتابوں میں ایسی ڈھیروں زہریلی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ جسے آپ ہمیشہ ان کے منہ سے سنتے ہوں گے۔ آئیے دیکھیں ان کی سب سے گندی کتاب 'تقویۃ الایمان'۔ اس کتاب میں قرآن وحدیث کے جھوٹے معنی زبردستی گڑھے گئے اور اس کی بنیاد پر عام مسلمانوں کو کافر و مشرک بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی۔ اس کتاب کے جھوٹے ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کتاب کے رد میں اب تک 250 سے زیادہ کتابیں سنی علما نے لکھ ڈالی۔ آئیے اس کتاب کی کچھ ابلیسی بولی کو پڑھیں اور ایسا بولنے سے توبہ کریں۔

وہابی/دیوبندی بولی: اللہ جو چاہے کرے کسی نبی اور ولی کے چاہے سے کچھ نہیں ہوتا۔
(حوالہ: تقویۃ الایمان، ص 69)

جواب سنیوں کا: بیشک اللہ جو چاہے وہی ہوتا ہے لیکن اللہ کے محبوب بندے اگر کچھ چاہتے

ہیں تو اللہ اپنے کرم سے ان کی چاہت کو پورا کر دیتا ہے۔قرآن وحدیث میں ڈھیروں مثالیں موجود ہیں۔

وھابی /دیوبندی بولی: صرف اللہ ہی کو مانا جائے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانا جائے۔ **(حوالہ:تقویۃ الایمان،صفحہ 23)**

جواب سنیوں کا: اللہ کو ضرور مانا جائے اور اللہ نے نبی اور ولی کو ماننے اور تعظیم کرنے کا حکم دیا ہے اس لئے انہیں بھی مانا جائے۔

وھابی /دیوبندی بولی: ہر چھوٹا بڑا مخلوق (نبی ہو یا غیر نبی) اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ **(حوالہ:تقویۃ الایمان،ص 23)**

جواب سنیوں کا: خبیث وہابیو! آج سے یہ جان لو کہ اللہ کے یہاں انبیاء اور اولیاء چمار سے زیادہ ذلیل نہیں بلکہ اللہ نے انہیں بڑے بڑے مرتبے عطا فرمائے ہیں۔قرآن وحدیث میں ڈھیروں مثالیں موجود ہیں۔

وھابی /دیوبندی بولی: وہ شہنشاہ ایک آن میں چاہے تو کروڑوں نبی محمد کے برابر پیدا کر ڈالے۔ **(حوالہ:تقویۃ الایمان،صفحہ 39)**

جواب سنیوں کا: وہ شہنشاہ ایک آن میں تمام دیوبندیوں وہابیوں کو سور اور بندر بنا ڈالے۔ اب بتاؤ کہ اللہ ایسا کرسکتا ہے یا نہیں۔

وھابی /دیوبندی بولی: نبی ہمارے بڑے بھائی کی طرح ہیں۔
(حوالہ:تقویۃ الایمان،ص 71)

جواب سنیوں کا: اگر نبی تمہارے بڑے بھائی ہیں تب تو نبی کی بیویاں تمہاری بھابھی لگیں گی حالانکہ حدیث شریف میں ہے کہ نبی کی بیویاں تمام مسلمانوں کی ماں ہیں۔مگر دجال دیوبندیو/ وہابیو تمہارا دماغ کوا کھانے کی وجہ سے خراب ہوگیا ہے۔

وھابی /دیوبندی بولی: سب اختیار اللہ کو حاصل ہے کسی نبی اور ولی کو کوئی اختیار نہیں۔

جواب سنیوں کا: بیشک سب اختیار اللہ کے لئے ہے لیکن اللہ نے انبیاء اور اولیاء کو بھی بڑے بڑے اختیار دیے ہیں۔قرآن وحدیث میں ڈھیروں مثالیں موجود ہیں۔

وھابی /دیوبندی بولی: وہ کیا چیز ہے جو تمہیں نہیں ملتا اللہ سے جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے۔

جواب سنیوں کا: چندہ نہیں ملتا اللہ سے جسے دیوبندیوں تم مانگتے ہو غیر اللہ سے۔

دوسری بڑی وجہ

سعودی عرب کا جھانسہ: جی ہاں، مکار دیوبندی اپنے دھرم کو پھیلانے کے لئے عام لوگوں سے کہیں گے کہ سعودی عرب سے اسلام پھیلا ہے اس لئے وہاں پر جس کی حکومت ہوگی وہی حق پر ہوگا لہٰذا ہم کو اُنہی کے طریقے پر چلنا چاہئے۔

دیوبندیوں کا یہ ایسا جال ہے جس میں اکثر عام لوگ پھنس جاتے ہیں۔ سنّی بھائیو! جان لو کہ اس وقت عرب میں وہابیوں کی حکومت ہے۔ جو "محمد بن عبدالوہاب نجدی" کے ماننے والے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ہی بتادیا تھا کہ عرب کے نجد سے شیطانی گروہ نکلے گا، ان کی نمازوں کو دیکھ کر تم اپنی نمازوں کو گھٹیا سمجھوگے، اس خوبی کے باوجود ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور ان کا آخری گروہ دجال سے جا ملے گا۔

ہم سبھی نے دیکھا کہ آج سے 200 سال پہلے یہ فرقہ نجد (ریاض) سے نکلا۔ ان لوگوں نے عرب پر قبضہ جمانے کے لئے عیسائیوں کی مدد سے لاکھوں بے گناہ مسلمانوں کا قتل کیا۔

اگر کوئی دیوبندی آپ کو سعودی عرب کے نام پر بیوقوف بنانے کی کوشش کرے تو آپ اس سے یہ چند سوال پوچھئے۔ **1**۔قرآن اور حدیث میں ایسا کہاں لکھا ہے کہ سعودی عرب میں جس کی حکومت ہوگی وہی حق پر ہوگا؟ **2**۔عرب پر اہل باطل نے بھی حکومت کی ہے ورنہ یزید پلید کے بارے میں دیوبندیو تم کیا کہوگے؟ **3**۔دیوبندیو! بتاؤ کہ اگر سعودی عرب کے وہابی (غیر مقلد) تمہارے نزدیک سچے ہیں تو پھر دیوبندیو تم ان کی طرح نماز اور رمضان میں آٹھ (8) رکعت تراویح اور دوسرے کام کیوں نہیں کرتے؟ **4**۔وہابیوں کے نزدیک اماموں کی پیروی کرنے والا بدعتی اور مشرک ہے لیکن دیوبندیو! تم تو امام اعظم ابوحنیفہ کی پیروی کرنے کا دعویٰ کرتے ہو اس لئے وہابی اصول کے حساب سے تم کیا ہوئے؟

سنّی بھائیو! آپ کے یہ سوال سن کر اس دیوبندی کی حالت خراب ہوجائے گی اور وہ مردود فوراً بھاگ کھڑا ہوگا۔

تیسری بڑی وجہ

وھابیوں کے پیچھے نماز: بدمذہب کو امام بنانا یا اس کے پیچھے نماز پڑھنا کفر ہے۔ اگر کوئی عیسائی یا یہودی نماز کا طریقہ یاد کرکے نماز پڑھانے کھڑا ہوجائے تو کیا آپ اس کے پیچھے نماز

پڑھیں گے؟ نہیں بالکل نہیں۔بلکہ جان بوجھ کر نماز پڑھنے کی وجہ سے کافر ہوجائیں گے۔اسی طرح کافر وہابیوں/دیوبندیوں کے پیچھے نماز تو ہوگی ہی نہیں بلکہ الٹا آپ کفر کر بیٹھیں گے۔

وہابیوں/دیوبندیوں کو ہم نے نہ کبھی مسلمان سمجھا تھا، نہ مانتے ہیں، نہ مانیں گے۔ سنیوں توجہ دو کہ پوری دنیا میں ہم سنی (اہل سنت وجماعت) ہی ایسے ہیں جو کسی بھی مرتد فرقے کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔یہ ہمارے حق پر ہونے کی دلیل ہے۔لیکن سنیو! تم نے ہمیشہ دیکھا ہوگا کہ وہابی/دیوبندی جیسے گمراہ فرقے ہم سنیوں کو بدعتی، مشرک، قبر پوجا اور گالیاں تک دیتے ہیں لیکن نماز ہم سنیوں کے پیچھے ہی پڑھتے ہیں۔اب آپ ان سے پوچھئے کہ اگر ہم سنی قبر پوجا ہیں تو ہمارے پیچھے وہابیو تمہاری نمازیں کیسے ہوجاتی ہیں؟

حاجیو! غور کرو: اس مبارک سفر میں آپ کسی نجدی وہابی امام کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اور جان بوجھ کر پڑھنے کی وجہ سے نماز برباد اور کفر لازم ہوگا۔

چوتھی بڑی وجہ

شادی بیاہ: حیرت ہے سنی اپنے باپ، دادا کے دشمنوں کو دیکھنا تک پسند نہیں کرتے لیکن اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کے یہاں شادی بیاہ کر لیتے ہیں۔خبردار! وہابیوں، دیوبندیوں کے یہاں شادی کرنے کا مطلب زنا کا دروازہ کھولنا ہے کیونکہ کافر مرتد سے نکاح جائز نہیں۔افسوس آج بہت سے لوگ لاکھوں روپے خرچ کر کے اپنی بہن بیٹی کو زنا کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔

آج کچھ لوگ کہتے ہیں کہ لڑکی کی شادی ان کے یہاں نہیں کرنی چاہئے لیکن وہابیوں/دیوبندیوں کی لڑکی اپنے یہاں لے آنے میں کوئی حرج نہیں۔خبردار! مرتد کے یہاں سے لائی گئی لڑکی کچھ دنوں کے بعد بہکی بہکی باتیں کرنے لگتی ہے اور آہستہ آہستہ اپنے شوہر کو بہکاتی ہے پھر جو اولاد پیدا ہوتی ہے اس پر نانا نانی کا اثر زیادہ ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ مکمل گھر بے دین ہوجاتا ہے اس لئے لڑکی لانا سب سے زیادہ خطرناک کام ہے۔

پانچویں بڑی وجہ

بدمذہبوں سے رشتے: آج کچھ مسلمان جانے انجانے ان بدمذہبوں سے رشتہ رکھتے ہیں۔دوستی اور رشتہ داری کی وجہ سے ان کے اوپر کسی طرح کے احسان چڑھ جاتے ہیں اور تعلق ختم

نہیں کر پاتے اور جب ان لوگوں کو منع کیا جاتا ہے تو یہ کہیں گے کہ احسان نہیں بھولنا چاہئے اور مل جل کر رہنا چاہئے۔

اے مسلمانو! اگر تم اس بدمذہب کے احسانوں کا بدلہ سچے دل سے ادا کرنا چاہتے ہو تو اس شخص کو حقیقت بتاؤ اور محبت سے سمجھاؤ کہ وہ غلط راستے پر ہے۔ یہی سب سے اچھا بدلہ ہے اس کے احسانوں کا۔ اگر سچائی جاننے کے بعد بھی وہ نہ مانے تو ذرا یاد کرو اللہ کے احسانوں کو جو تمہیں کھانا، پانی، درخت پودے، کپڑا، علم، تندرستی جیسی ڈھیروں نعمتیں اپنے محبوب کے صدقے میں دے رہا ہے۔ اب سوچو کہ کس کا احسان زیادہ ہے۔ کس کا احسان چکانا زیادہ ضروری ہے۔ اگر اللہ ان نعمتوں میں سے ایک بھی نعمت اٹھالے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟

اے مسلمانو! اے مسلمانو! اے قرآن کے ماننے والو! اے اللہ سے ڈرنے والو! دیکھو تمہارا رب ارشاد فرماتا ہے۔

قرآن: (ترجمہ): اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے، بیشک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا۔ **(پارہ 6، سورۃ مائدہ، آیت 51)**

قرآن: (ترجمہ): اے ایمان والو! اپنے باپ اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو، اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہے۔ **(پارہ 10، سورۃ توبہ، آیت 23)**

قرآن: (ترجمہ): بیشک جو لوگ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ **(پارہ 22، سورۃ احزاب، آیت 57)**

اے ایمان والو! اے نبی کے غلامو! اے نبی سے محبت کرنے والو! جس نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تم کلمہ پڑھتے ہو اس نبی کا فرمان عالیشان سنو۔

حدیث: بدعقیدہ لوگ نہ تم سے ملیں نہ تم ان سے ملو کہیں تم کو گمراہ نہ کر ڈالیں، کہیں تم کو فتنوں میں نہ ڈال دیں۔ **(مشکوٰۃ شریف، جلد 1، ص 28)**

حدیث: بدعقیدہ اور گمراہ لوگ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، وہ مر جائیں تو ان کے جنازے میں حاضر نہ ہو۔ **(مشکوٰۃ شریف، جلد 1، ص 22)**

حدیث: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کسی بدمذہب کا نہ روزہ قبول کرتا ہے، نہ نماز، نہ زکوٰۃ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد اور نہ کوئی

نفل نہ فرض۔ بدمذہب دین اسلام سے ایسا نکل جاتا ہے جیسے گندھے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حدیث: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدمذہب دوزخ کے کتے ہیں۔ (دارقطنی)

حدیث: حضرت ابراہیم ابن میسرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے بدمذہب کی عزت کی اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔ (مشکوٰۃ شریف)

چھٹویں بڑی وجہ

دیوبندیوں کا دوغلاپن: آج تک دیوبندیوں کا یہی طریقہ ہے کہ جہاں دیکھیں گے کہ سنیوں کی تعداد زیادہ ہے وہاں بگلا بھگت بن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی میلاد، جشن میلاد النبی کے جلسے جلوس، نیاز، فاتحہ، عرس وغیرہ میں جائیں گے اور جب دس پانچ سیدھے سادے لوگوں کو پھنسالیں گے تب انہیں کاموں پر ناک بھوں سکوڑ کر غریب سنیوں سے قرآن وحدیث کی دلیل مانگیں گے اور پوچھیں گے کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا صحابہ نے ہر سال تاریخ مقرر کرکے اس طرح کے جلسے جلوس کئے تھے جو آج تم لوگ کرتے ہو۔ اس دیوبندی بولی کوسن کر اکثر عام سنی مسلمان ہڑبڑا جاتے ہیں۔

سنی مسلمان بھائیو! ہڑبڑانے کے بجائے آپ اس دیوبندی سے یہ سوال پوچھئے کہ اے بیوقوف دیوبندی! یہ بتا کہ دارالعلوم دیوبند کا جشن منانا، اجتماع کے لئے تاریخ اور جگہ مقرر کرنا، سیرت کے جلسے کرانا، غیر اللہ کے نام سے ادارہ قائم کرنا کس حدیث سے ثابت ہے؟

جس حدیث سے تمہارے یہ جلسے جلوس جائز ہیں اسی حدیث سے ہم سنیوں کے میلاد، جلسے اور جلوس جائز ہیں۔ آپ کے اس جواب کوسن کر وہ دیوبندی دائیں بائیں دیکھنے لگے گا۔

سنیوں کا زبردست اچوک ہتھیار: سنی مسلمان بھائیو! یہ ایک ایسا ہتھیار ہے کہ آپ کے سامنے کوئی وہابی/دیوبندی کبھی بھی نہیں ٹک سکتا۔ آپ اس کے ذریعہ ان مرتدوں کو ایسا منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں کہ یہ سنیوں پر اعتراض کرنا بھول جائیں گے۔ اس ہتھیار کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اگر کوئی شخص آپ کے پاس آئے اور ان اچھے کاموں کو روکنے کے لئے کہے تو آپ اس شخص سے پوچھئے کہ جناب آپ ہمیں کیوں منع کر رہے ہیں؟ جواب میں وہ شخص یہی کہے گا کہ ان کاموں کا ثبوت نہیں (اگرچہ اس کا یہ جواب سراسر غلط ہے کیونکہ گزشتہ صفحات میں ان کاموں کے

جائز اور مستحب ہونے کے ثبوت پیش کئے جا چکے ہیں۔) بالفرض مان لو کہ آپ کو وہ دلیلیں یاد نہیں، تو اس منع کرنے والے سے کہو کہ جب آپ انکار کر رہے ہیں، تو آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ آپ شریعت سے کوئی ایسی دلیل پیش کریں کہ جس میں ان کاموں کو نہ کرنے کا حکم ہو مطلب قرآن و حدیث میں کہاں لکھا ہے کہ ان کاموں کو نہیں کرنا چاہئے؟

آپ کا یہ جواب سن کر وہ منع کرنے والا ایک دم سے بوکھلا جائے گا۔ اگر منع کرنے والا ایک دم جاہل ہے تو وہ یہی کہے گا کہ منع ہونے کے لئے دلیل کی کیا ضرورت، یہ کام تو بدعت ہے اس لئے نہیں کرنا چاہئے۔ تو آپ اس سے سوال پوچھئے کہ اگر بدعت ہے تو کون سی بدت ہے؟ ● بدعت حسنہ ہے؟ ● کہ بدعت سئیہ ہے؟ ● کہ بدعت محرمہ ہے؟ ● کہ بدعت مکروہہ ہے؟ ● کہ بدعت واجبہ ہے؟ ● کہ بدعت مباح ہے؟ ● کہ بدعت مستحبہ ہے؟ ان میں سے کس قسم کی بدعت ہے؟ آپ کا یہ سوال سن کر وہ فوراً کتے کی طرح دم دبا کر بھاگ جائے گا۔ اب مان لیجئے کہ آپ کو دلیلیں یاد ہیں اور آپ نے اسے بتایا اگر منع کرنے والا تھوڑا کچھ پڑھا ہوا ہے تو وہ آپ کی پیش کی گئی جائز دلیلیں سن کر یہ جواب دے گا کہ آپ نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ سب ضعیف ہیں۔

واہ! کیا کہنا ان کی مکاری کا جب منع ہونے کی دلیل نہیں ملی تو جائز ہونے کی دلیلوں کو ضعیف کہہ دیا۔

خیر کوئی بات نہیں، اب اس منع کرنے والے سے آپ کہئے کہ اگر ہماری پیش کی گئی دلیلیں آپ کے نزدیک "ضعیف" ہیں، تو آپ پر لازم ہے کہ ممانعت (منع ہونے) کی ایسی دلیل پیش کریں، جو ہماری دلیلوں کے مقابلے میں زیادہ قوی اور مضبوط ہو۔

وہ منع کرنے والا آپ کی اس بات کا جواب کیا دے گا بلکہ آپ کی باتیں سن کر ایسا غائب ہوگا جیسے گدھے کے سر سے سینگ غائب ہوتی ہے۔

ساتویں بڑی وجہ

دیوبندیوں نے کیا انصاری برادری کے ساتھ دھوکہ:

انصاری برادری ملک کی ایک علم دوست برادری ہے۔ آج انصاری برادری میں جتنے حافظ، قاری، مولوی، عالم، فاضل ملیں گے کہ دوسری برادری میں ملنا مشکل ہے۔ عربی اور فارسی کا تقریباً 50 فیصد بوجھ اپنے کندھے پر اٹھا رکھا ہے۔ اس لئے دیوبندی مولویوں نے اپنی تعداد بڑھانے اور انصاری برادری کو اپنی طرف ملانے کے لئے یہ جھوٹ پھیلایا کہ امام احمد رضا نے

انصاری برادری کو گالی دی ہے۔اس طرح انصاری برادری کے کئی لوگ دیوبندیوں کی طرف چلے گئے۔انصاری برادری کی آڑ لے کر دیوبندی علماء نے ہمارے امام اور مسلک اعلیٰ حضرت کو زخمی کرنے کی کوشش کی۔اس لئے مجبوراً وہ عبارتیں جو انصاریوں کے خلاف خود علمائے دیوبند نے لکھی ہیں اسے پیش کرنا پڑ رہا ہے تاکہ حقیقت سامنے آجائے کہ خود علمائے دیوبند کا کیا عقیدہ ہے انصاریوں کے بارے میں۔آئیے دیکھیں۔

1۔**مسئلہ:** پیشہ میں برابری یہ ہے کہ جولاہے درزیوں کے میل اور جوڑے کے نہیں۔اسی طرح نائی، دھوبی وغیرہ بھی درزی کے برابر نہیں۔

(حوالہ: بہشتی زیور، صفحہ 194، مصنف: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

2۔**حکایت نمبر 261:** مولوی فاروق صاحب نے فرمایا کہ مولانا احمد حسن صاحب دیوبندی نے ارشاد فرمایا کہ جب میں اول اول مولانا قاسم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو مولانا محمد صاحب کی خدمت میں ایک جولاہا آیا اور دعوت کے لئے عرض کیا۔مولانا محمد صاحب نے منظور فرمایا۔یہ امر مجھ کو بہت ناگوار ہوا۔اتنا کہ جیسے کسی نے گولی ماردی کہ بھلا جولاہے کی دعوت بھی منظور کرلی الخ۔

(حوالہ: ارواح ثلاثہ، ص 261)

3۔جولاہا دو دن نماز پڑھ کر (اپنی کم عقلی کی وجہ سے) وحی کا انتظار کرتا ہے۔ **(حوالہ: مصنف مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی در مطبوعہ امداد المطابع تھانہ بھون ذی الحجہ 1366 ہجری، ص 25)**

آٹھویں بڑی وجہ

سنیوں کی کچھ بیوقوفیاں: آج ہم سنی کچھ ایسے بے وقوفی والے کاموں کو کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہابیوں کو ہم پر اعتراض کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ایسی ڈھیروں بیوقوفیوں کی فہرست یہ ہے۔

پہلی سب سے بڑی بے وقوفی:

نماز میں غفلت: ایمان عقیدہ صحیح کرنے کے بعد سب فرضوں سے بڑا فرض نماز ہے۔جسے ہر حال میں ادا کرنا بہت ضروری ہے۔لیکن آج بہت سے مسلمان ہنسی مذاق، فلموں، گانوں اور دنیاداری کے چکر میں نماز جیسی قیمتی چیز کو گنوا دیتے ہیں۔آج مساجد ویران اور سنسان نظر آتی ہیں۔جب اس طرح کی خالی مساجد پر خبیث دیوبندیوں کا قبضہ ہو جاتا ہے تب یہی سنی بعد میں رونا روئیں گے کہ وہ مسجد ہاتھ سے چلی گئی۔یہی ہے نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے اللہ کی لعنت۔

مسلمانو! اگر آپ کو پانچ وقت کی نماز پڑھنے میں شرم یا بوجھ محسوس ہو رہا ہے تو سمجھ لیجئے کہ آپ پر شیطان کا داؤ چل گیا اور قبر میں پٹنے کے لئے تیار رہئے۔

جو نمازی نہیں وہ صحیح معنی میں عاشق رسول نہیں ہے اور جو عاشق رسول ہوگا اس کو نماز پڑھے بغیر چین ہی نہیں ملے گا۔

خود سے پوچھئے کہ آخر آپ نماز، روزے پر عمل کیوں نہیں کر پا رہے ہیں؟ آپ کی راہ میں کون سی مشکل آ رہی ہے؟ ان مشکلات کو کیسے دور کیا جائے۔

ان سوالات کو آپ خود سے پوچھئے اور خود ہی جواب دیجئے کیونکہ مرنے کے بعد سوچنے اور پچھتانے کا موقع نہیں ملے گا۔ محشر کے روز کوئی بہانہ نہ چلے گا۔

دوسری بیوقوفی:

آج سنی کہلانے والوں میں سے ایک بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ جیسے فرض عبادتوں کو بغیر کسی شرعی عذر کے چھوڑ دیتے ہیں لیکن فاتحہ، میلاد، عرس اور درگاہوں پر حاضری جیسے سنت و نفلی کاموں کو قضا نہیں ہونے دیتے۔ ارے بھائیو! ان کاموں (فاتحہ، میلاد، عرس) کو بیشک کرتے رہنا چاہئے کہ آج کے دور میں یہ سنیوں کی شناخت ہے لیکن ان کاموں کو فرض یا واجب سمجھ کر نہ کریں۔ علمائے اہل سنت کے فتوؤں میں کہیں بھی ان کاموں کو فرض یا واجب نہیں کہا گیا ہے۔

تیسری بے وقوفی:

مزار شریف پر حاضری دیتے وقت کم سے کم چار ہاتھ کے فاصلے پر رہنے کا حکم ہے لیکن کچھ لوگ مزار شریف کے بالکل قریب جا کر اپنا سر، آنکھیں، ماتھا وغیرہ رگڑ کر حد سے زیادہ عقیدت کا اظہار کرتے ہے۔ کچھ لوگ مزار شریف کے پاس سجدے کی سی حالت میں ہو جاتے ہیں حالانکہ وہ سجدہ نہیں وہاں سجدے کی شرائط نہیں پائی جاتی لیکن اس سے وہابیوں / دیوبندیوں کو سنیوں پر اعتراض کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اس لئے اس سے بچنا چاہیے اور مزاروں پر حاضری کا صحیح طریقہ سیکھنا چاہئے۔ سجدۂ تعظیمی شریعت میں غیر اللہ کے لئے حرام ہے۔

چوتھی بیوقوفی:

عورتوں کا مزارات انبیاء، اولیاء اور صالحین کی زیارت کرنا سنت اور مستحب ہے، جو بہت ساری حدیثوں سے ثابت ہے۔ لیکن آج کل بے حیائی اور بے پردگی بہت زوروں پر ہے اس لئے موجودہ حالات میں عورتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کے علاوہ کسی اور کی قبر پر جانے کو تمام سنی علماء نے فتنوں کی وجہ سے حرام قرار دیا ہے۔

پانچویں بیوقوفی:

تیجا، چالیسواں، برسی بیشک جائز ہے اور اس کا مقصد غریبوں کا پیٹ بھرنا ہے اور اسے ایک وقت کی روٹی کی فکر سے آزاد کرنا ہے لیکن آج ہم اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بڑی عزت سے کھلاتے ہیں اور اس غریب کو جو اس کھانے کا اصلی حقدار ہے یا تو بلاتے نہیں یا اسے وہ عزت نہیں دیتے۔گویا کہ دعوت اور رسم بن گئی ہے۔اس سے بچنا چاہئے۔غریبوں کو ضرور کھلانا چاہئے۔

چھٹویں بیوقوفی:

تعزیہ داری

آج محرم کے دنوں میں لوگوں نے تعزیہ داری کے نام پر جتنی ناجائز باتیں نکال رکھی ہیں کہ اللہ کی پناہ شاید ہی کسی مہینے میں ہوتی ہو۔آئیے اس پیچیدہ مسئلے کو شروع سے سمجھیں۔

تعزیہ کیا ہے؟: لفظ تعزیت سے تعزیہ نکلا ہے۔ان دونوں الفاظ میں فرق یہ ہے۔ 1۔کسی کے دکھ درد میں اس کی پرسش کرنا تعزیت کہلاتا ہے۔ یہ جائز ہے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ 2۔تعزیہ کے لغوی معنی ہے"حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے روضہ مبارک کا ہو بہو نمونہ (Model) یا نقشہ"۔جو جائز ہے۔ جیسے نعلین پاک کا نقشہ بنانا، گنبد خضرا اور کعبہ شریف کا نقشہ یا نمونہ بنانا اور اسے رکھنا صرف جائز ہی نہیں بلکہ باعث برکت ورحمت بھی ہے۔

موجودہ تعزیہ داری حرام کیوں؟: جب تعزیہ جائز ہے تو سوال یہاں یہ پیدا ہوتا ہے کہ علمائے کرام نے اس جائز کام کو ناجائز وحرام کیوں قرار دیا۔ یہ بہت آسان سی بات ہے۔اسے آپ اس طرح سمجھ سکتے ہیں۔

نعت پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا بلاشبہ جائز ہے لیکن یہی نعت پاک اگر ڈھول باجے کے ساتھ پڑھا جائے تو اس کا پڑھنا حرام ہوگا کیونکہ اللہ ورسول کے پاک ذکر میں ڈھول باجا جیسی حرام چیزیں شامل ہوگئی اس لئے یہ پاک ذکر بھی حرام ہو جائے گا۔

اسی طرح آج کی موجودہ تعزیہ داری میں بھی لوگوں نے بہت ساری غیر شرعی اور حرام چیزیں شامل کرلی ہیں جیسے طرح طرح کے تعزیے بنا کر انہیں گلی گلی ٹہلانا، ان کے ساتھ ڈھول باجا ہونا، ماتم کرنا، تعزیوں کے اندر حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی مصنوعی قبریں بنانا، نو تاریخ کو رات بھر عورتوں اور مردوں کا گھوم گھوم کر تخت دیکھنا، کھیل، تماشے، روٹی وغیرہ لٹا کر رزق کی بے ادبی کرنا، مصنوعی کربلا بنانا، دسویں تاریخ کو ان تعزیوں کو توڑ پھوڑ کر مصنوعی کربلا میں دفن کر

دینا۔ اسی طرح کے اور بہت سارے خرافات میں سنی مسلمان شامل ہیں۔ جس کی بنیاد پر تمام سنی علماء نے موجودہ تعزیہ داری کو حرام کہا ہے۔

اعلیٰ حضرت نے اپنی کتابوں میں پچاسوں جگہ موجودہ تعزیہ داری کو حرام لکھا ہے۔ اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں "اول تو نفس تعزیہ میں روضۂ مبارک کی نقل محفوظ نہ رہی۔ ہر جگہ نئی تراش نئی گڑھنت ہے، جسے اس نقل سے کچھ نسبت نہیں۔ پھر کوچہ بہ کوچہ اور دست بہ دست اشاعت غم کے لئے ان کا گشت اور اس کے گرد سینہ زنی اور ماتم سازی کا شور۔ کوئی ان تصویروں کو جھک کر سلام کر رہا ہے کوئی مشغول طواف، کوئی سجدے میں گرا ہے، کوئی ان کاغذ اور پنّی سے مرادیں منتیں مانگتا ہے، حاجت روا جانتا ہے، پھر باقی تماشے، باجے، تاشے، مردوں عورتوں کا راتوں کو میلے اور طرح طرح کے بیہودہ کھیل۔ .... اب کے تعزیہ داری اس طریقہ نا مرضیہ کا نام ہے قطعاً بدعت اور ناجائز وحرام ہے"۔ **(حوالہ: فتاوی رضویہ، جلد 9، ص 35، 36)**

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ تعزیہ داری اور اس کے ساتھ ساتھ ڈھول باجے اور ماتم کرتے ہوئے گھومنے سے اسلام اور مسلمانوں کی شان ظاہر ہوتی ہے، یہ ایک فضول بات ہے۔ ارے بھائی اگر شان کی ہی اتنی فکر ہے تو پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرنے کی فکر ڈال لیجئے، اس سے زیادہ مسلمانوں کی شان ظاہر کرنے والی کوئی دوسری چیز نہیں۔

کچھ لوگ سمجھتے ہے کہ تعزیہ داری سنیوں کا کام ہے اور اسے منع کرنا کافر وہابیوں، دیوبندیوں کا کام ہے۔ یہ ایک الزام ہے۔ موجودہ تعزیہ داری کو تمام سنی علماء نے حرام کہا ہے اور ہندوستان میں وہابیوں، دیوبندیوں کے پیدا ہونے سے پہلے کے دور کے سنی عالم اور بزرگ حضرت شیخ محدث دہلوی لکھتے ہیں "یعنی عشرۂ محرم میں جو تعزیہ داری ہوتی ہے گنبد نما اور تصاویر بنائی جاتی ہے یہ سب ناجائز ہے"۔ **(حوالہ: فتاویٰ عزیزیہ، جلد 1، ص 75)**

سنی مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ اسلامی نقطۂ نظر سے سنی علما کے فتووں کے مطابق جائز اور ناجائز کاموں کو سمجھیں اور پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ ضد اور ہٹ دھرمی سے کام نہ لیں۔ موت، قبر اور آخرت کو پیش نظر رکھیں۔

مسلمان محرم کس طرح منائیے؟: عاشورہ کے دن 10 کاموں کو علمائے کرام نے مستحب (اچھا کام) لکھا ہے جنہیں کرنا چاہئے۔ 1۔ غسل کرنا، 2۔ روزہ رکھنا، 3۔ نوافل پڑھنا، 4۔ سچے واقعات کے ساتھ ذکر شہادت کی محفل سجانا، 5۔ شہیدان کربلا کے لئے فاتحہ کرنا، 6۔ صدقہ کرنا، 7۔ یتیموں کے سر پر ہاتھ پھیرنا، 8۔ مریضوں کی عیادت کرنا، 9۔ شربت یا پانی پلانا یا کھانا کھلانا، 10۔ ناخن تراشنا۔

مسلمانو! جو غلطیاں ابھی تک ہو چکی ہیں انہیں بھول کر اب آگے کی سوچو اور اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ کیونکہ اسلام ایک سچا سیدھا راستہ ہے۔ اس راستے پر چل کر تم کامیابی کی منزل کو پا سکتے ہو۔ اس سیدھے سچے راستے پر چلنے کے لئے علم کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے سنی مسلمان بھائیوں!

آؤ علم حاصل کریں

علم ایک روشنی ہے، جس کے بغیر دنیا بھی تاریک رہتی ہے اور آخرت بھی۔ نقل سے یا تھرڈ یا سیکنڈ ڈویژن میں ڈگری حاصل کر لینے کو علم حاصل کرنا نہیں کہتے۔ یہ کمپٹیشن کا دور ہے اس لئے علم حاصل کرنے میں سب سے آگے نکلنا بہت ضروری ہے۔ اس دور کے مسلمان دنیا اور آخرت دونوں میدانوں میں پیچھے نظر آتے ہیں کیونکہ مسلمانوں نے اپنے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان عالیشان کو بھلا دیا "علم دین کا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

آج کل لوگ دینی باتوں جیسے نماز، روزہ، پاکی ناپاکی، حج، زکوٰۃ کے مسائل نہیں جانتے اور سیکھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے اور مذہب اسلام کے خلاف چلتے ہیں اور روکنے پر کہیں گے کہ ہم جانتے ہی نہیں ہیں لہٰذا ہم سے کوئی سوال نہ ہوگا اور بروز قیامت ہم چھوڑ دیے جائیں گے۔ یہ ان لوگوں کی غلط فہمی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو دگنی سزا ملے گی۔ پہلی علم حاصل نہ کرنے اور عالم سے نہ پوچھنے کی۔ دوسری غلط کام کرنے کی۔

آؤ اب دین پر چلیں: کوئی بھی عام انسان دینی علم ڈائریکٹ اپنی ماں کے پیٹ سے سیکھ کر نہیں آتا۔ دینی باتوں کو کوئی بچپن میں تو کوئی جوانی میں تو کوئی بڑھاپے میں سیکھتا ہے، اس لئے شرمائیے نہیں، ابھی بھی وقت ہے علم دین سیکھنے کے لئے۔ ایمان درست کرنے کے بعد ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کی عبادت اور بندگی کرے۔ اللہ کی عبادت کرنے کے لئے ہم نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، حج کرتے ہیں۔ ان کاموں کو ادا کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو ہر مسلمان کو معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔ آئیے اب ہم ایک ایک کر کے ان عبادتوں کے بارے میں جانیں سمجھیں اور عمل کریں۔

نماز کا بیان

ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ جو اس کی فرضیت کو نہ مانے

وہ کافر ہے اور جان بوجھ کر چھوڑنے والا سخت گنہگار ہے۔

نماز ضروری کیوں؟ کیونکہ محشر کے دن سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نماز کی حفاظت کرے گا اس کے لئے نماز قیامت کے دن نور، دلیل اور نجات ہوگی۔

حدیث: جب بچے کی عمر سات برس کی ہوجائے تو اسے نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب دس برس کا ہوجائے تو مار کر پڑھوانا چاہیے۔(ابوداؤد شریف)

نماز کیسے پڑھیں؟: نماز پڑھنے کے لئے آپ کو سب سے پہلے غسل کا طریقہ، وضو کا طریقہ پھر نماز میں کب، کیا اور کس طرح پڑھا جائے؟ نماز میں کس طرح اٹھا بیٹھا جائے؟ ان سب چیزوں کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔آپ یہ سب طریقے نہیں جانتے تو ہماری ویب سائٹ سے سیکھیں۔ www.sunnijamaat.net پر یا نیچے دیئے گئے دو طریقوں کو اپنائیں۔

پہلا طریقہ: آپ اپنے نزدیکی مسجد یا مدرسے کے عالم یا حافظ سے مل کر ان چیزوں کا طریقہ پوچھیں یا اپنے کسی دوست یا جان پہچان والے سے پوچھیں۔شرمائیں نہیں۔ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ پوچھنے جائیں تو وہ اپ کو نہ بتائیں بلکہ آپ کے دینی جذبے کو دیکھ کر سب خوش ہوں گے۔

دوسرا طریقہ: کتابوں کا سہارا لیجئے۔آپ اپنے قریبی دینی دکان پر جا کر رضوی پبلی کیشن کی چھپی "سچی نماز" نام کی کتاب خریدیئے۔اس کی قیمت تقریباً 10 روپے ہے۔

اس کتاب میں آپ کو نماز کے ساتھ ساتھ وضو، غسل، تیمم، کلمہ، اذان، دعائیں، نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ جیسی ڈھیروں معلومات ہندی اور عربی میں ایک ساتھ ملیں گی۔اس کے علاوہ آپ ہماری ویب سائٹ پر جا کر نماز کے 400 سے زائد مسائل سن کر سیکھ سکتے ہیں۔جب آپ نماز پڑھنا سیکھ جائیں تب آپ اپنی پچھلی چھوٹی ہوئی نمازوں کو ادا کریں۔

عمر بھر کی قضا نمازوں کو ادا کرنے کا طریقہ (قضائے عمری)

ایسے لوگ جن کی پچھلی فرض نمازیں باقی ہیں وہ قضا نمازیں پڑھیں۔قضا نمازیں جلد سے جلد ادا کرنا بہت ضروری ہے معلوم نہیں کہ کب موت آجائے۔آپ کو فرصت کا جو بھی وقت ملے اس میں قضا نمازیں پڑھتے رہیں یہاں تک کی پوری ہوجائیں۔کوشش کریں کہ قضا نمازیں چھپ کر پڑھیں۔

مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے قضا نمازیں پڑھنے کا آسان طریقہ بتا کر مشکل آسان کردی۔

اس سلسلے میں حضور اعلیٰ حضرت ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک دن کی بیس رکعتیں ہوتی ہیں یعنی

فجر کے فرضوں کی دو رکعت اور ظہر کی چار رکعت اور عصر کی چار رکعت اور مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی سات رکعت یعنی چار فرض اور تین وتر۔

عمر بھر کی قضا نمازوں کا حساب: جس نے کبھی نماز ہی نہ پڑھی ہو اور اب توفیق ہوئی اور قضائے عمری پڑھنا چاہتا ہے تو وہ جب سے بالغ ہوا اس وقت سے نمازوں کا حساب لگائے اور تاریخ بلوغ (بالغ ہونے کی تاریخ) بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت نو سال کی عمر سے اور مرد بارہ سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگا کر پڑھتے اور جلد پڑھے، کم نہ پڑھے۔ اگر زیادہ ہو جائے تو حرج نہیں کی نفل میں شمار ہوگی۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد۔ 8، ص۔ 104)

قضا نمازوں کا حساب آسانی سے رکھنے کے لئے ہماری ٹیم نے ایک صفحہ تیار کر رکھا ہے جسے آپ ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں یا پھر www.sunnijamaat.net/qaza.pdf کو اپنے موبائل یا کمپیوٹر کے URL یا Address bar میں ہو بہو لکھ کر صفحہ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ پھر 5 یا 10 روپئے دے کر صفحہ کا پرنٹ آؤٹ نکلوالیں۔ صفحہ کے استعمال کا طریقہ اسی میں دیا ہوا ہے۔ یا پھر آپ WANT QAZA لکھ کر 8934888526، 8687549224 پر ہمیں واٹس ایپ کریں یا ہمیں iamsunni999@gmail.com پر e-mail بھیجئے۔ ان شاء اللہ ہم آپ کو قضا نماز کے حساب کرنے کی PDF فائل بھیج دیں گے۔

قضائے عمری ادا کرنے میں ترتیب: پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ چاہے تو پہلے فجر کی سب نمازیں ادا کرلے پھر تمام ظہر کی نمازیں اسی طرح عصر پھر مغرب اور عشاء کی پڑھے۔

فرض نمازیں باقی ہوں تو نفل نماز قبول نہیں ہوتی: قضا نمازیں نفل نمازوں سے زیادہ قیمتی اور اہم ہیں اس لئے ایسے لوگ نفل نمازوں کی جگہ قضا نمازیں پڑھیں تا کہ قضا جلد ختم ہو جائے۔

قضائے عمری کا طریقہ (حنفی)

نیت کا طریقہ: نیت کی میں نے سب سے پہلی فجر کی (یا پہلی ظہر یا عصر کی) جو مجھ سے قضا ہوئی۔ واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔ (ہر بار اسی طرح نیت کریں)

پہلی آسانی: اگر چار فرض پڑھ رہیں ہے تو تیسری اور چوتھی رکعت میں "الحمد شریف" نہ پڑھ کر اس کی جگہ تین بار "سبحان اللہ" کہہ کر رکوع میں چلے جائیں۔

دوسری آسانی: رکوع میں تین بار "سبحان ربی العظیم" کہنے کی بجائے ایک بار کہیں۔ اسی طرح

سجدے میں تین بار "سبحان ربی الاعلیٰ" کہنے کی بجائے ایک بار کہیں۔

تیسری آسانی: التحیات پڑھنے کے بعد "اللھم صلی علی سیدنا محمد و آلہ" پڑھ کر سلام پھیر دیں۔ التحیات کے بعد دونوں درود اور دعا نہ پڑھیں۔

چوتھی آسانی: عشاء میں وتر کی تیسری رکعت میں دعاء قنوت کی جگہ تین یا ایک بار "رب اغفرلی" کہیں اور رکوع میں چلے جائیں۔

نوٹ: 1۔ مگر وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد شریف اور سورۃ دونوں ضرور پڑھیں۔

2۔ مسجد میں یا لوگوں کی موجودگی میں اگر وتر کی قضا کریں تو تکبیر قنوت کے لئے ہاتھ نہ اٹھائیں۔

3۔ نماز کے باقی حصے کو عام طریقے سے پڑھیں۔

4۔ سفر کی نمازیں قصر ہی پڑھی جائیں گی۔

5۔ تراویح کی قضا نہیں ہوتی۔

توجہ دیں: (i) سورج نکلنے سے بیس منٹ بعد تک اور سورج ڈوبنے کے بیس منٹ پہلے سے سورج ڈوبنے تک کوئی نماز جائز نہیں۔ اسی طرح ٹھیک دوپہر (زوال کے وقت) یہ تقریباً چالیس پچاس منٹ ہوتا ہے۔ ان اوقات میں کسی بھی طرح کی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ **(حوالہ: فتاویٰ رضویہ)**

(ii) آج اکثر لوگ نماز میں پینٹ یا پائجامہ کی موری پائینچے کو لپیٹ کر چڑھا لیتے ہیں، جو مکروہ تحریمی ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں؛ پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پنجے اور یہ حکم دیا گیا کہ میں نماز میں کپڑے اور بال نہ سمیٹوں۔ **(مشکوٰۃ شریف، صفحہ 83)** اس حدیث میں صاف صاف کہا گیا ہے کہ نماز میں کپڑے کا مڑا یا سمٹا ہوا یا چڑھا ہوا نہیں ہونا چاہئے۔

(iii) کچھ لوگ نماز میں قرآن کی تلاوت کرتے وقت صرف ہونٹ ہلاتے ہیں اور آواز بالکل نہیں نکالتے ہیں۔ اس طرح پڑھنے سے نماز نہیں ہوگی۔ آہستہ پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ کم سے کم اتنی آواز نکلے کہ کوئی رکاوٹ نہ ہو تو خود سن لیں۔ اسی طرح نماز کے باہر بھی قرآن کم سے کم اتنی آواز میں پڑھیں کہ خود سن لیں۔

روزے کا بیان

روزہ شریعت میں اسے کہتے ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت سے صبح صادق سے لے کر سورج ڈوبنے تک اپنے آپ کو جان بوجھ کر کھانے پینے اور جماع (ہمبستری) سے روکے رکھیں۔

رمضان المبارک کا فرض روزہ: رمضان کے پورے مہینے روزہ رکھنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے۔روزے کی فرضیت کو نہ ماننے والا کافر اور جان بوجھ کر چھوڑنے والا سخت گنہگار ہے۔اس دوران صرف عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں روزے کی اجازت نہیں لیکن بعد میں ان روزوں کی قضا واجب ہے۔اگر کسی مجبوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو آئندہ رمضان کا مہینہ آنے سے پہلے اس کی قضا پوری کرے۔اگر خدانخواستہ روزہ نہیں رکھ سکتا اور قضا بھی نہیں رکھ سکتا تو اس کا فدیہ ادا کرے اگر جان بوجھ کر روزہ توڑا تو اس کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

کفارہ لازم ہونے کی شرائط: ماہ رمضان میں روزہ رکھنے کی نیت کی مگر نہ رکھا۔یا جان بوجھ کر روزہ توڑا اور غذا یا دوا کھائی تو روزے کا کفارہ ہوگا اور قضا بھی ہوگی۔اسی طرح اگر روزے کی حالت میں جماع (ہمبستری) کیا اگر میاں بیوی دونوں روزہ دار ہوں تو دونوں پر کفارہ لازم ہوگا۔

کفارہ یہ ہے کہ ایک روزہ کے بدلے ایک غلام آزاد کریں۔اگر وہ نہ کر سکے تو مسلسل ساٹھ روزے رکھے اگر درمیان میں ایک روزہ بھی چھوٹ جائے تو دوبارہ پھر سے روزے شروع کرے البتہ عورت حیض اور نفاس کے دن چھوڑ کر اس کے بعد روزوں کی تعداد مکمل کریں۔اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ساٹھ (60) مسکینوں کو دو وقت بھر پیٹ کھانا کھلائے اگر ایک بار میں کھانا کھلانے کی حیثیت نہیں ہے تو روزانہ دونوں وقت میں دو دو مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

نوٹ: 1۔عید کے دن اور بقرہ عید کے دن پھر بقرہ عید کے بعد گیارہ، بارہ اور تیرہ ذی الحجہ کو روزہ رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

2۔روزہ رکھنے کی منت مانی تو کام پورا ہونے پر اس کا رکھنا واجب ہے۔

3۔نفل روزہ رکھ کر توڑ دیا تو اب اس کی قضا واجب ہے۔

4۔ روزہ رمضان کے 150 سے زیادہ مسائل سننے اور سیکھنے کے لئے ہماری ویب سائٹ www.sunnijamaat.net دیکھیں۔

مردے کی نماز اور روزے کیسے ادا ہوں: کوئی شخص نماز روزہ بغیر ادا کئے ہی مر گیا اور اب موت کے بعد سزا میں گرفتار ہے کہ اب نہ تو ادا کرنے کی طاقت ہے نہ اس سے چھوٹنے کا کوئی طریقہ۔

شریعت مطہرہ نے اس بے بسی کی حالت میں اس میت کی دستگیری کرنے کے کچھ طریقے تجویز فرما دیئے کہ اگر میت کے گھر والے یا جان پہچان والے اس طریقے کو اپنائیں تو بے چارہ مردہ عذاب سے چھوٹ جائے۔اس طریقے کا نام اسقاط ہے۔

www.sunnijamaat.net

اسقاط کرنے کا طریقہ اور نماز کا فدیہ: سب سے پہلے میت کی عمر معلوم کریں پھر اس میں سے نو سال عورت کے اور بارہ سال مرد کے نابالغ کے گھٹا دیں۔ اب جو بچا اس میں حساب لگائیے کہ کتنے وقت تک وہ (یعنی مرحوم) نے نماز پڑھی اور روزے رکھے اور کتنے نماز روزے اس کے ذمہ قضا کی باقی ہے۔ زیادہ سے زیادہ اندازہ لگائیے۔

جیسے: مان لیجئے کہ مرحوم آدمی کی عمر پچاس (50) سال تھی اب اس میں سے بارہ (12) سال نابالغی کے گھٹا دیجئے تو بچی اڑتس (38) سال۔ اب اندازہ لگانے پر معلوم ہوا کہ اس مرحوم نے تقریباً آٹھ (8) سال کی نمازیں اپنی زندگی میں ادا کی تھیں۔ تو اب یہ آٹھ (8) سال کو اس کی بچی ہوئی عمر میں سے کم کردیں تو بچے گا تیس (30) سال۔ مطلب مرحوم تیس (30) سال تک بے نمازی رہا۔ اسی طرح روزے کا بھی اندازہ لگالیں کہ کتنے روزے اس نے (یعنی مرحوم) نے نہیں رکھے۔ اب ہر ایک نماز کا ایک صدقۂ فطر خیرات کیجئے۔ ایک صدقۂ فطر کی مقدار تقریباً دو کلو پینتالیس گرام گیہوں یا اس کا آٹا یا اس کی رقم ہے۔ اور ایک دن کی چھ نمازیں (پانچ فرض اور ایک وتر واجب) ہیں۔

اب مان لیجیے کی دو کلو پینتالیس گرام گیہوں کا موجودہ بھاؤ آپ کے علاقے میں 35 روپے ہو تو ایک دن کی چھ (6) نمازوں کا 210 روپے ہوگا اور تیس (30) دن کا 6,300 روپے اور 12 ماہ کا مطلب ایک سال کا 75,600 روپے ہوئے۔ اب اگر کسی میت پر تیس (30) سال کی نمازیں باقی ہے تو فدیہ ادا کرنے کے لئے 22,68,000 روپے خیرات کرنے ہوں گے۔

ظاہر ہے کہ ہر شخص اتنی رقم خیرات کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس کے لئے علمائے کرام نے شرعی حیلہ ارشاد فرمایا ہے۔ مثلاً وہ تیس (30) دن کی تمام نمازوں کا فدیہ 6,300 روپے کسی فقیر کو دیں۔ یہ تیس دن (ایک ماہ) کی نمازوں کا فدیہ ہوگیا۔ اب وہ فقیر یہ رقم دینے والے کو ہی تحفے میں واپس لوٹا دے۔

اب دوبارہ تیس دن (ایک ماہ) کی نمازوں کا فدیہ فقیر کے قبضے میں دے کر اسے اس کا مالک بنا دیں، اب وہ فقیر دوبارہ اس رقم کو دینے والے کو ہی تحفے میں واپس کردے۔ اسی طرح الٹ پھیر کرتے رہے اور ساری نمازوں کا فدیہ ادا ہو جائے گا۔

نوٹ: تیس (30) دن کی رقم کے ذریعے ہی حیلہ کرنا شرط نہیں یہ تو سمجھانے کے لئے مثال دی گئی تھی۔ ایک سال کی رقم سے بھی حیلہ کرسکتے ہیں۔ نمازوں کا فدیہ ادا کرنے کے بعد اسی طرح روزوں کا بھی فدیہ ادا کرسکتے ہے۔ غریب امیر سبھی فدیہ کا حیلہ کرسکتے ہیں۔

اگر آپ میت کے لئے یہ عمل کریں تو یہ میت کی زبردست مدد ہوگی۔ اس طرح مرنے

والا بھی اللہ کے فضل سے فرض کے بوجھ سے آزاد ہو جائے گا اور رحمت الٰہی سے امید ہے کہ میت کی مغفرت فرمادے۔ بعض لوگ مسجد وغیرہ میں ایک قرآن پاک کا نسخہ دے کر اپنے دل میں مان لیتے ہیں کہ ہم نے مرحوم کی تمام نمازوں کا فدیہ ادا کر دیا یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے فتاویٰ رضویہ، جلد 8، ص 128) یہ مسئلہ اور اچھے طریقے سے سمجھنے کے لئے کسی سنی عالم دین سے پوچھیں۔

حج کا بیان

ساری عمر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔ جو اس کو فرض نہ مانے وہ کافر ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حج کرنے سے مسلمان گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے کہ جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔ اور فرمایا کہ حج کمزوروں اور عورتوں کے لئے جہاد ہے۔ اور فرمایا حاجی کے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

حج کون کر سکتا ھے: حج کرنے والا عاقل بالغ ہو۔ حج کے اخراجات موجود ہوں۔ سفر کے دوران سفر کرنے کی قوت ہو۔ راستے میں کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔ وقت میں اتنی گنجائش ہو کہ صحیح طریقے سے حج مکمل کر سکے۔ اپنے اہل و عیال کے لئے اس قدر خرچ مہیا ہو کہ واپس آنے تک گزر بسر ہو سکے۔ قرض اگر ہو تو پورا ادا کیا ہو۔

اگر ان شرائط میں سے ایک شرط رہ جائے تو حج قبول نہ ہوگا۔ جب حج کرنے کے قابل ہو جائے تو حج فوراً فرض ہو جاتا ہے یعنی اسی سال میں اور اب دیر کرنے میں گناہ ہے۔ حج سے متعلق زیادہ مسائل جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ www.sunnijamaat.net دیکھیں۔

صدقۂ فطر کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان میں معلق رہتا ہے جب تک وہ صدقۂ فطر ادا نہ کریں۔

صدقۂ فطر کون دیے گا: ہر مالک نصاب (جس کا نصاب حاجت اصلیہ کے علاوہ ہو) پر اپنی طرف سے اور اپنی ہر نابالغ اولاد کی طرف سے ایک ایک صدقۂ فطر دینا ہر سال واجب ہے۔ بہتر ہے کے عید کی نماز سے پہلے ادا کرے کہ یہ سنت ہے۔ (عید کے دن فجر کا وقت ہوتے ہی صدقۂ فطر واجب ہو جاتا ہے)۔ صدقۂ فطر کے لئے عاقل بالغ اور مال نامی ہونے کی شرط نہیں یعنی

مال پر سال گزرنا شرط نہیں۔

صدقۂ فطر کتنا دیا جائے گا: دو کلو پینتالیس گرام گیہوں یا اس کی قیمت، چاہے رقم دو یا اناج سب جائز ہے۔ فطرہ کی ادائیگی کے لئے گیہوں یا اس کا آٹا یا ستو یا کھجور یا منقع یا جو یا اس کا آٹا سب دے سکتے ہے۔

• زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کسے کہتے ہے؟: اللہ کے لیے اپنے مال میں سے ایک حصے کا مالک کسی مسلمان فقیر کو بنا دینا جو شرع نے مقرر کی ہے۔

زکوٰۃ دینے کا فائدہ: اللہ فرماتا ہے فلاح (کامیابی) پاتے وہ ہیں جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اور فرماتا ہے جو کچھ تم خرچ کروگے اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور دے گا اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

زکوٰۃ نہ دینے کی سزا اور نقصان: اللہ فرماتا ہے کہ جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب ہے۔ یہ جہنم کی آگ میں تپائے جائیں گے اور ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مال برباد ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے سے برباد ہوتا ہے اور فرمایا زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں کرلو اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔ اور فرمایا جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز قبول نہیں۔

زکوٰۃ تین مال پر واجب ہے: 1۔ ثمن یعنی سونا چاندی 2۔ مال تجارت، 3۔ سائمہ یعنی چرنے والے جانور

زکوٰۃ واجب ہونے کی چند شرائط ہیں: مسلمان ہونا، عاقل و بالغ ہونا، آزاد ہونا، مالک نصاب ہونا، نصاب کا حاجت اصلیہ اور دین (قرض) کے علاوہ ہونا، پورے طور پر مال کا مالک ہونا یعنی اس پر قبضہ بھی ہو اور مال پر مکمل ایک سال گزر جانا۔ نصاب سے کم مال پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

زکوٰۃ کے لئے مالک نصاب کون ہے: مالک نصاب یعنی جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنا روپیہ ہو۔

زکوٰۃ کے لئے حاجت اصلیہ کیا ہے: زندگی بسر کرنے میں جس چیز کی ضرورت ہو جیسے رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے، سواری کے جانور، پیشے وروں کے اوزار وغیرہ۔ یہ حاجت اصلیہ ہے۔ جو مال حاجت اصلیہ کے علاوہ ہو اس پہ زکوٰۃ واجب ہے جیسے: مکان، کپڑا، اوزار اور جانور

وغیرہ اگر تجارت (بزنس) کے لئے ہو تو وہ حاجت اصلیہ میں سے نہیں۔ اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے اگر وہ نصاب کو پہنچے۔

دین (قرض) کے علاوہ ہونا: کوئی نصاب کا تو مالک ہے لیکن اس پر اتنا قرضہ ہے کہ قرضہ ادا کرنے کے بعد نصاب نہیں رہتا تو زکوٰۃ واجب نہیں۔

زکوٰۃ کتنی دی جائے گی: سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے جس میں چالیسواں حصہ یعنی سوا دو ماشہ زکوٰۃ فرض ہے اسی طرح چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے جس میں ایک تولہ تین ماشہ چھ رتی زکوٰۃ فرض ہے۔ سونا چاندی کی موجودہ مارکیٹ کی قیمت سے اس کی قیمت لگا کر روپے بھی دینا جائز ہے۔

سوال: اگر کسی کے پاس کچھ سونا، کچھ چاندی، کچھ مال تجارت اور کچھ نقد روپیہ ہو تو وہ زکوٰۃ کس طرح ادا کرے گا؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ سونا، چاندی اور مال تجارت کی قیمت موجودہ دور کے اعتبار سے معلوم کرلیں پھر آپ کے پاس جو نقد موجود ہے اسے اس کے ساتھ جوڑ دیں پھر دیکھیں کہ ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں پہنچتا تو زکوٰۃ واجب نہیں اور اگر پہنچ جاتا ہے تو اس رقم کا چالیسواں حصہ یعنی ڈھائی پرسینٹ زکوٰۃ واجب ہے۔

روپے میں سے چالیسواں حصہ یا ڈھائی پرسینٹ کیسے الگ کریں:

یہ بالکل آسان ہے۔ سب سے پہلے آپ کلکولیٹر یا موبائل کے کلکولیٹر ایپلی کیشن کو کھولیں۔ اب روپے کو اس میں لکھیں، پھر حصہ (تقسیم) / کے نشان کو دبائیں۔ پھر 40 دبائیں، پھر = کو۔ لیجئے آپ کا چالیسواں حصہ آگیا۔

اسی طرح کسی رقم کا ڈھائی پرسینٹ نکالنے کے لئے پہلے کلکولیٹر پہ رقم لکھیں، پھر ضرب x کے بٹن کو دبائیں، پھر 2.5 لکھیں پھر تقسیم یا / کے بٹن کو دبائیں، پھر 100 لکھیں، پھر دبائیں = کو۔ لیجئے آپ کا ڈھائی پرسینٹ بھی آگیا۔

اب جو بھی رقم نکلی اس کا مالک کسی مسلمان فقیر کو بنا دیجئے تو آپ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ آپ چاہے ڈھائی پرسینٹ نکالیں یا چالیسواں حصہ دونوں کی رقم برابر آئے گی۔

نوٹ: سال بھر خیرات کرتا رہا اب نیت کی کہ جو کچھ دیا زکوٰۃ ہے تو ادا نہ ہوئی۔ زکوٰۃ دیتے وقت یا زکوٰۃ کا مال الگ نکالتے وقت زکوٰۃ کی نیت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ فطرہ زکوٰۃ کے مزید مسائل جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ www.sunnijamaat.net دیکھیں۔

ان کتابوں کو بھی ضرور پڑھیں

1۔روزہ،نماز،حج،زکوٰۃ،قربانی،پاکی ناپاکی،جنت دوزخ،موت،شرک،تقلید جیسے ڈھیروں اسلامی معلومات اور مسئلے کا آسان جواب جاننے کے لئے ضرور خرید کر پڑھیں کتاب "قانون شریعت"۔

2۔عورتوں سے منسلک ڈھیروں پیچیدہ مسائل کا آسان جواب جاننے کے لئے ضرور خرید کر پڑھیں کتاب "سنی بہشتی زیور"۔

3۔ایمان وعقیدے کو اور مضبوط کرنے اور وہابیوں، دیوبندیوں کے تمام اعتراضات کا مکمل جواب قرآن وحدیث سے جاننے کے لئے ضرور خرید کر پڑھیں کتاب "جاءالحق"۔

4۔چھینک آجائے تو بدشگن ماننا، بلی کے راستہ کاٹنے کو برا سمجھنا، محرم میں شادی بیاہ نہ کرنا جیسی ڈھیروں غلط فہمیوں کا جواب جاننے کے لئے ضرور خرید کر پڑھیں کتاب "غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح"۔

5۔وہابیوں اور دیوبندیوں کی سازشوں، مکاریوں اور گستاخیوں کو جاننے اور ان کو منہ توڑ جواب دینے اور ڈھیروں اسلامی معلومات حاصل کرنے کے لئے ضرور پڑھیں ہماری زبردست کتاب "سنی اور وہابی میں فرق"۔

6۔حضور ﷺ کی سیرت اور حالات زندگی کو جاننے کے لئے پڑھیں بہترین کتاب 'سیرۃ المصطفیٰ'۔

7۔علم بڑھانے کے لئے کتاب 'تمہید ایمان'، 'خون کے آنسو'، 'انوار شریعت'، 'اسلام تاریخ عالم'، 'تاریخ کربلا' کو بھی پڑھ سکتے ہیں۔

موبائل اور انٹرنیٹ: انٹرنیٹ کے کچھ فائدے ہیں تو ڈھیروں نقصان بھی ہیں۔ بچوں کو اسمارٹ فون نہ دیں، یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ بچے گندی فوٹو اور ویڈیو دیکھتے ہیں۔موبائل/کمپیوٹر میں ننگی ویڈیو نہ دکھے اس کے لئے parental control اور porn block لگانے کا طریقہ یوٹیوب سے سیکھیں اور یوٹیوب میں گندی چیزیں نہ دکھیں اس کے لئے یوٹیوب کی settings کھولیں، پھر general میں جا کر restricted mode کو نیلا (آن) کر دیں۔

www.sunnijamaat.net جیسی بے مثال ویب سائٹ کو ہماری ٹیم نے چار سال کی کڑی محنت سے تیار کیا ہے۔بہت سے سوالوں کو آپ پوچھنا چاہتے تھے مگر کس سے پوچھیں؟ ایسے تقریباً 6000 سوالوں کے جواب یہاں سنیں۔ یہ سوال جواب 63 عنوان پر پھیلے ہیں۔حمد، نعت، منقبت، قرآن کی تفسیر وترجمہ، مشہور اولیاء کی حالات زندگی بھی آڈیو میں سنیں۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کو جاننے اور سمجھنے کے لئے پورا چینل بنایا گیا ہے۔ڈھیروں کتابوں کی PDF اور اسلامی بہنوں و

بچوں کے سیکھنے کے لئے بھی بہت کچھ ہے۔اور بہت کچھ یہاں آپ کو ملے گا۔ یہ ویب سائٹ استعمال میں بہت آسان ہے۔ اہل سنت و جماعت کو بڑھاوا دینے کے لئے آپ خود ویب سائٹ کو دیکھیں، اپنے بچوں اور گھر والوں اور جان پہچان والوں کو بتا کر ثواب کمائیں اور ہماری ٹیم کی حوصلہ افزائی کریں۔

چھوٹی چھوٹی لیکن موٹی باتیں

آج ہم لوگوں نے ایسا ماحول بنا دیا ہے کہ اب لوگ اسلام کے اس آسان راستے کو مشکل سمجھنے لگے ہیں۔ مسلمانو! مندرجہ ذیل باتوں کے حساب سے اپنی زندگی گزاریے اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کریے۔

1۔ آپ نماز روزے کے پابند بنیں اور اپنے گھر میں دینی ماحول بنائیں۔ قرآن پڑھنا خود سیکھیں، پڑھیں اور گھر والوں کو پڑھائیں۔ سر سے پیر تک تہذیب اور لباس کے ذریعے سچے پکے مسلمان نظر آئیں۔

2۔ والدین (ماں باپ) کو راضی رکھیں کیونکہ ان کی رضا میں اللہ کی رضا ہے اور ان کی ناراضگی میں اللہ کی ناراضگی ہے۔ والدین کو ایک بار نظر محبت و احترام سے دیکھنے پر ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔

3۔ شادی بیاہ کے موقع پر اتنا زیادہ خرچ کرنے کا رواج پڑ گیا ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں لڑکے لڑکیاں بغیر نکاح کے بوڑھے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کئی زنا کاری جیسے گناہ کبیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس لئے شادی کو کم سے کم خرچ میں کرنے کا ماحول بنائیں۔ مسجد میں جمعہ کے دن نکاح کرنا مستحب (اچھا) ہے اور فضول خرچوں سے بچاتا ہے۔

4۔ آمدنی بڑھانے سے زیادہ فالتو خرچ میں کمی کی فکر رکھیں۔ یہ فکر رکھنا کہ ہم ایسا کپڑا انہیں پہنیں گے یا ایسا مکان نہیں بنوائیں گے یا ایسا کھانا نہیں کھائیں گے اور کھلائیں گے تو لوگ کیا کہیں گے؟ اس طرح کی فکر کرنے کے بجائے آپ اپنے حال اور آمدنی کو دیکھیں کیونکہ اکثر آدمی جھوٹی واہ واہی کے چکر میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرتا ہے۔ پھر بڑھے ہوئے فالتو خرچ کو پورا کرنے کی فکر میں بے ایمان، بے رحم، رشوت خور اور جھوٹ بول کر حرام کماتا ہے۔ کبھی کبھی تو قرض تک لینا پڑ جاتا ہے پھر اس دنیاداری کے چکر میں آہستہ آہستہ دین سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ جبکہ حدیث شریف میں ہے" دنیا میں زندگی مسافر پردیسی کی طرح گزارو اور خود کو قبر والوں میں سمجھو۔

(مشکوٰۃ شریف، ص 450)

5۔ اے مسلمان بھائیو! آپ کو اللہ تعالیٰ نے بیوی بچوں پر حاکم بنایا ہے اس لئے ان کی بداعمالیوں کے لئے آپ بھی ذمہ دار ہیں۔ آپ میدان محشر میں اس کے لئے جوابدہ ہوں گے کہ آپ نے اپنے بیوی بچوں کو بے لگام چھوڑ کر بے حیائی کی اجازت کیوں دی۔

6۔ اے قوم مسلم کی بیٹیو! اگر کسی مجبوری یا ضروری کام کی وجہ سے تمہیں گھر سے باہر نکلنا پڑے تو محرم کے ساتھ پردے میں رہ کر باہر نکلو اور کام ختم ہوتے ہی فوراً اپنے گھر واپس آجاؤ۔

7۔ کو ایجوکیشن (Co-Education) سے اپنے بچوں کو بچائیں۔ اپنی بہن بیٹیوں کو ہرگز ان اسکولوں میں نہ بھیجیں جہاں لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ پڑھتے ہوں۔

8۔ **حدیث:** جب تم میں سے کوئی اپنے سے زیادہ مال دار اور حسن و جمال والے کو دیکھے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کو بھی دیکھے کہ جو اس سے نیچے ہے کم مال اور کم حسن و جمال والا ہے۔
(صحیح بخاری، جلد 2، ص 768)

9۔ جھوٹ، فریب، مکاری، دھوکہ بازی، بے ایمانی، رشوت خوری، سود اور بیاج اور مزدوروں کی مزدوری روک روک کر حرام طریقے سے مال جمع کر لینا پھر راہ خدا میں خرچ کرنا دینداری نہیں بلکہ بہت بڑی بے وقوفی ہے۔ حدیث شریف میں ہے "حرام کمائی سے صدقہ اور خیرات قبول نہیں"۔ (مشکوٰۃ شریف، ص 242)

10۔ کسی کی ترقی دیکھ کر حسد (جلن) رکھنا ایک خطرناک بیماری ہے۔ حسد نیکیوں کو ایسے کھاتی ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

11۔ بچہ دنیا میں صرف ایک ہنر لے کر آتا ہے وہ ہے 'رونا'۔ وہ اس ایک ہنر سے اپنی ماں سے سب کچھ کروا لیتا ہے اس لیے مسلمانو! اپنے رب کے سامنے رونا سیکھو اور اپنے رب کو منالو بے شک تمہارا پروردگار ماں سے 70 گنا زیادہ محبت کرنے والا ہے۔

12۔ داڑھی رکھ کر برے کام کرنے میں شرم محسوس ہوتی ہے اور داڑھی رکھنے سے چہرہ نورانی ہو جاتا ہے اور لوگ عزت کرنے لگتے ہیں۔

13۔ کبھی بھی اپنی زبان سے اللہ اور اس کے رسول اور اولیاء اللہ کے خلاف کوئی بات نہ نکالیں۔ کبھی کبھی لوگ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے ایسی بولی بولتے ہیں کہ جس کا بولنا اور سننا دونوں کفر ہے۔ جیسے نماز پڑھنا بیکار آدمیوں کا کام ہے، نماز پڑھنا نہ پڑھنا سب برابر، روزہ وہ رکھے جس کو کھانا نہ ملے، ہم نے بہت نمازیں پڑھیں کچھ فائدہ نہیں، سب مذہب برابر ہیں۔ یہ سب کلمات خالص کفر

اور غیر اسلامی بولی ہے جن کو بولنے سے آدمی کافر اور اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔
14۔ جب دعا اور کوشش سے بات نہ بنے تو فیصلہ اللہ پر چھوڑ دو بیشک اللہ اپنے بندوں کے لئے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

کچھ اور کام کی باتیں

- ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت بنالیجیے۔
- زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں تا کہ کل قیامت کے روز حضور کی شفاعت نصیب ہو سکے۔
- حدیث: فرض عبادت کے بعد حلال روزی کی تلاش فرض ہے۔ (مشکوۃ شریف، ص 242)
- حرام کا ایک نوالہ چالس دن کی عبادتوں کا نور ختم کر دیتا ہے اور دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔
- زیادہ دینی علم والا اللہ سے زیادہ ڈرتا ہے۔
- ماڈرن فیشن اپنانے کی بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو اپنائیں۔
- ایک سنت زندہ کرنے پر سو (100) شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔
- بیہودہ فلمی گانے سننے اور گنگنانے کی بجائے نعت پاک سننے کی عادت ڈال لیجئے۔
- پاکی نصف ایمان ہے۔ (مسند احمد)
- سلام کرنے کی عادت ڈال لیں، دوست بڑھیں گے، دشمن گھٹیں گے۔
- صبح کے وقت سونا رزق کو روک دیتا ہے۔
- حق بات کہو، چاہے تنہا رہ جاؤ۔
- حیا (شرم) مومنوں کا زیور ہے۔
- نماز کو اپنی ضرورت بنالو عادت نہیں، کیونکہ انسان عادت کے بغیر تو رہ سکتا ہے لیکن ضرورت کے بغیر نہیں۔
- سچائی......... ایسی دوا ہے جس کی لذت کڑوی مگر تاثیر شہد سے زیادہ میٹھی ہے۔
- نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن کر انگوٹھا چومنے کی عادت ڈال لیجئے۔ یہ آدم علیہ السلام اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنت ہے۔

چور کو اپنے گھر میں پناہ دینے والا چور ہے: اس بات کو آپ جانتے ہیں پھر اے مسلمان بھائیو! آپ خود سوچیں کہ کیا آپ ایمان پر ہیں؟ گستاخ وہابیوں دیوبندیوں کی طرفداری

کر کے آپ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کا اعلان کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ عام مسلمانوں کے روزے، نماز کی لاپروائی اور کچھ غلط جاہلانہ عادتوں کو دیکھ کر آپ کو شکایت ہو لیکن آپ کو کس نے منع کیا ہے اس کو روکنے اور ٹوکنے کے لئے۔ کیا وہابیت کے نام کی مہر لگوا کر ہی ایسا کریں گے۔ بھائی ناک پہ اگر گندگی لگ جائے تو ناک نہیں کاٹ دی جاتی۔ عوام کے جاہلانہ عمل دیکھنے کی بجائے سنیوں (اہل سنت و جماعت) کے علماء کی کتابیں کیا کہہ رہی ہیں اسے جانیں اس کے بعد کوئی رائے قائم کریں۔

سمجھدار سنیوں سے اپیل

سنی بھائیو! کیا آپ کو یہ کتاب پسند آئی؟ اگر آپ کا جواب 'ہاں' میں ہے تو پھر آپ ضرور چاہیں گے کہ یہ کتاب زیادہ سے زیادہ پھیلے؟ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ کتاب ہر سنی مسلمان بھائی کے ہاتھ میں پہنچے تو اس کے لئے دو طریقے ہے:

پہلا طریقہ: وہابیوں دیوبندیوں کو منہ توڑ جواب دینے کے لئے آپ خود اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوائیں اور 55% تک کی چھوٹ پائیں۔ پھر کتاب کو اپنے رشتہ داروں پڑوسیوں اور جان پہچان والوں کو دیں۔ یا شادی بیاہ کے موقع پر یا جلسے میں یا فاتحہ یا میلاد کی محفل میں بٹوائیں۔ اس کتاب کو منگوانے کا طریقہ اسی کتاب کے صفحہ 2 پر اور کتاب کے پیچھے کور پر دیا گیا ہے۔

دوسرا طریقہ: اگر آپ کتاب خود نہیں بانٹ سکتے تو جتنی کتاب آپ بنٹوانا چاہتے ہیں اتنی رقم ہمیں بھیج دیں۔ آپ کے دیئے ہوئے پیسے سے ہماری ٹیم اس کتاب کو چھپوا کر زیادہ سے زیادہ لوگوں اور مسجدوں میں بانٹے گی۔ آپ جو بھی رقم بھیجنا چاہتے اسے ہمارے SBI کے اکاؤنٹ نمبر: (Account No: 32972273204) میں عارف علی (ARIF ALI) کے نام سے جمع کروادیں۔ PAYTM اور PHONE PE کے ذریعہ بھی رقم بھیج سکتے ہیں۔ پیسہ آپ کا اور محنت ہماری۔

اپیل: کتابوں کے علاوہ ہماری ٹیم جماعت رضائے مصطفیٰ کے تحت کئی دینی کاموں کو کرتی ہے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ پیسے سے ہماری مدد کریں اور ہماری ٹیم کی حوصلہ افزائی کریں۔ بینک اکاؤنٹ، PAYTM اور PHONE PE کے ذریعے رقم بھیج سکتے ہیں۔ اگر آپ ہمیں کوئی مشورہ دینا چاہتے ہیں تو ہمیں ان نمبروں 08687549224 یا 08934888526 پر فون یا واٹس ایپ کریں، یا پھر iamsunni999@gmail.com پر ای میل بھیجیں۔

ALL INDIA JAMAAT RAZA- E- MUSTAFA

82، سوداگران، بریلی شریف، یوپی

MARKAZ- E- AHLESUNNAT, BAREILLY SHAREEF

بانی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی

سرپرست: حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری چیف قاضیٔ ہند

صدر: حضرت علامہ مولانا عسجد رضا (صاحبزادے تاج الشریعہ)

جنرل سکریٹری: جناب شاہد علی صدیقی صاحب، ایڈوکیٹ ہائی کورٹ، الہ آباد (یوپی)

آل انڈیا جماعت رضائے مصطفیٰ سے جڑیں اور اپنے دینی اور دنیاوی مسائل کا حل جاننے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔ جو سنی مسلمان اپنی تحصیل یا قصبے میں جماعت رضائے مصطفیٰ کی شاخ (Branch) قائم کرنا چاہتے ہیں وہ ہمیں 7055078621 پر فون کریں یا ملیں۔ 82، سوداگران، بریلی شریف، یوپی۔

www.sunnijamaat.net ویب سائٹ میں 6000 سے زائد دینی سوالوں کے جواب اکابر علمائے کرام کی آواز میں سنئے۔ نعت و منقبت، قرآن، تفسیر و ترجمہ، مشہور 90 اولیاء کی حالات زندگی آڈیو میں سنیں۔ خصوصاً اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کو جاننے اور سمجھنے کے لئے پورا چینل بنایا گیا ہے۔ اس ویب سائٹ میں ڈھیروں کتابوں کی pdf اور اسلامی بہنوں اور بچوں کے سیکھنے کے لئے بھی بہت کچھ ہے۔ اہل سنت و جماعت کو بڑھاوا دینے کے لئے آپ خود ویب سائٹ کو دیکھیں اور دوسروں کو بھی بتائیں۔

اسپیشل آفر — دھماکہ آفر — اسپیشل آفر — دھماکہ آفر — اسپیشل آفر — دھماکہ آفر

لوٹ سکو تو لوٹ لو

SPECIAL OFFER

جی ہاں، سنیت کو بڑھاوا دینے کے لئے ہم اس کتاب پر 55% سے بھی زیادہ رعایت دے رہے ہیں۔ یعنی یہ کتاب آپ کو آدھے سے بھی کم قیمت پر ملے گی۔ اس لئے اسپیشل آفر کو پانے اور گھر بیٹھے کتاب منگوانے کے لئے ہمیں فون یا واٹس ایپ یا ای میل کریں۔

DISCOUNT UP TO 55%

8687549224, 8934888526, 9580691261

iamsunni999@gmail.com

آپ رقم کو ہمارے SBI اکاؤنٹ نمبر 32972273204 میں عارف علی (Arif Ali) کے نام سے جمع کروا سکتے ہیں۔ آپ Paytm پے ٹی ایم یا PhonePe فون پے کے ذریعے بھی رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

نوٹ: اگر آپ ایصال ثواب کے لئے اس کتاب میں نام لکھوانا چاہتے ہیں تو لکھوا سکتے ہیں۔